مُسلسل اِشاعت کے ۵۴ سال

شمارہ: ۳۰ جلد: ۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۸ دسمبر 2016

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کا بیرونی منظر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

Email: khatmenubuwwat@ymail.com

امام الانبیاء کی سیرت طیبہ پر ایک اجمالی نظر

اصحاب بدر کا اجمالی تعارف

پینتیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ

۱ تا ۳۴ ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ہائے چناب نگر کی اجمالی رپورٹ

جماعتی سرگرمیاں

www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.ir

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ: ۳ جلد: ۲۱

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھری
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری
حضرت مولانا عبدالرحمن میانوی
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوری

مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی
مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحب
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیات
حضرت مولانا محمد شریف جالندھری
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینی
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خان
حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری

صاحبزادہ طارق محمود

بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ
زیر سرپرستی: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ
زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصرالدین خاکوانی مدظلہ
نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری
نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا
چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد
حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی
ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود
مرتب: مولانا عزیز الرحمن ثانی
کمپوزنگ: یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
مولانا بشیر احمد	حافظ محمد یوسف عثمانی
مولانا محمد اکرم طوفانی	مولانا مفتی حفیظ الرحمن
مولانا فقیر اللہ اختر	مولانا قاضی احسان احمد
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا غلام حسین	مولانا محمد علی صدیقی
مولانا محمد اسحاق ساقی	مولانا محمد حسین ناصر
مولانا غلام مصطفی	غلام مصطفی چوہدری ایڈووکیٹ
چوہدری محمد اقبال	مولانا محمد قاسم رحمانی
مولانا عبدالرزاق	

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 0300-4304277, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

پینتیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات ومضامین

امام الانبیاء ﷺ کی سیرت طیبہ پر اک اجمالی نظر	مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ	28
اصحاب بدر کا اجمالی تعارف (قسط نمبر:19)	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	38
۷ تا ۳۴ ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنسہائے چناب نگر کی اجمالی رپورٹ	مولانا محمد وسیم اسلم	39

متفرقات

تبصرۂ کتب	ادارہ	55
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	56

بسم اللہ الرحمان الرحیم

کلمۃ الیوم

پینتیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی رپورٹ!

اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے پینتیسویں سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر ۲۷، ۲۸ر اکتوبر ۲۰۱۶ء بروز جمعرات وجمعہ مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی میں منعقد ہونا قرار پائی۔

ایک ماہ قبل کانفرنس کے اشتہارات شائع کر کے ملک بھر کے رفقاء کو ارسال کر دیئے گئے۔ تمام تر مقررین حضرات کو دعوت نامے بھی ڈاک سے بھجوا دیئے تھے۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے مقررین سے بالمشافہ دعوت بھی دی تھی۔ پورے ملک میں زور وشور سے کانفرنس کی تیاری کا عمل شروع ہوگیا۔ چونکہ امسال بھی کانفرنس ۲۵، ۲۶ر محرم ۱۴۳۸ھ کو ہونا تھی اس لئے طے ہوا کہ عشرہ محرم گزر جانے کے بعد اشتہارات لگوائے جائیں۔ چنانچہ ۱۶ر اکتوبر ۲۰۱۶ء کو مسجد مسلم کالونی چناب نگر میں مبلغین ومنتظمین حضرات کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مجلس کے بزرگ رہنما، حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی نے فرمائی۔ اس اجلاس میں طے ہوا کہ مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا عبدالرشید (ضلع فیصل آباد)، مولانا عبدالنعیم، مولانا محمد خالد عابد (ضلع لاہور، ضلع شیخوپورہ)، مولانا عبدالرزاق مجاہد (ضلع قصور واوکاڑہ)، مولانا محمد ضیب (ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا عبدالستار گورمانی (چناب نگر، لالیاں، گردونواح)، مولانا حمزہ لقمان (بھکر، ڈیرہ اسماعیل خان)، مولانا محمد اقبال، مولانا محمد قاسم، مولانا محمد وسیم اسلم (چنیوٹ، بھوانہ، سیال موڑ، پنڈی بھٹیاں اور چنیوٹ کے اطراف کی تمام شاہراؤں)، مدرسین درجہ کتب وحفظ اور تخصص کے طلباء (چنیوٹ ولالیاں شہر)، مولانا محمد علی صدیقی (بھلوال، میانوالی)، مولانا محمد امجد علی (سرگودھا شہر، شاہ پور)، مولانا محمد نعیم (ضلع خوشاب)، مولانا خالد عابد، مولانا خالد میر (ضلع سرگودھا) کے دیہات، مولانا قاضی عبدالخالق، مولانا غلام حسین (ضلع جھنگ)، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی (لاہور، فیصل آباد، شیخوپورہ)، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا غلام مصطفےٰ کانفرنس کی ہمہ جہت تیاری، مولانا محمد عارف شامی کی (ضلع گوجرانوالہ وحافظ آباد) کے لئے تشکیل ہوئی۔

رفقاء نے اپنے اپنے ملفوضہ اضلاع میں اشتہارات، سٹیکرز، فلیکس وغیرہ کی تنصیب، اجتماعی، انفرادی ملاقاتوں، مساجد میں ہر نماز پر دعوتی اعلانات وبیانات کا سلسلہ شروع کیا۔ ۱۶ر اکتوبر سے ۲۴ر اکتوبر تک ایک ہفتہ متذکرہ علاقوں میں دعوت کا عمل ایسے بھرپور انداز میں چلایا گیا کہ گوجرانوالہ، فیصل

آباد، سرگودھا، لاہور ڈویژن کے گاؤں، قصبات اور شہروں کو گویا کانفرنس کا پنڈال بنادیا گیا۔ راقم اللہ وسایا نے ۱۴؍اکتوبر کو جڑانوالہ جمعہ پر بیان کیا۔ ۱۵؍اکتوبر کو ضلع چنیوٹ کے تمام مدارس ملحقہ وفاق المدارس، جمعیۃ علماء اسلام، مجلس تحفظ ختم نبوت کے رفقاء کا مدرسہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں اجلاس ہوا۔ جمعیۃ علماء اسلام کی مفتی محمود c کانفرنس فیصل آباد، اور چناب نگر کانفرنس کی دعوت دی گئی۔ اس اجلاس میں قاری مولانا عزیز الرحمن رحیمی، مولانا سید محمد زکریا شاہ فیصل آباد سے بطور خاص شریک ہوئے۔

۱۷؍اکتوبر کو فقیر کا چونڈہ، پسرور، گلا والا کا تبلیغی سفر ہوا۔ ۲۰؍اکتوبر کو جامعہ حنفیہ چکوال، ۲۱؍اکتوبر جمعہ پر بیان اور رات فیصل آباد مفتی محمود کانفرنس میں شرکت ہوئی۔ یہاں بھی ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی دعوت دی گئی۔ سٹیج سے کانفرنس کے لئے اعلان بھی ہوا۔ ۲۲؍اکتوبر چک نمبر ۹۹ شمالی، ۲۳؍اکتوبر بھیں ضلع چکوال سنی کانفرنس میں شرکت اور اعلانات ہوئے۔ ۲۴؍اکتوبر کو حافظ والا نزد پھلاں میں ختم نبوت کانفرنس میں شرکت اور اعلان ہوا۔ ۲۰؍اکتوبر سے ۲۲؍اکتوبر تک مولانا قاضی احسان احمد نے سرگودھا میں متعدد کانفرنسوں اور جمعہ میں خطاب کیا اور یوں کانفرنس کی دعوت کے عمل کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

۲۴؍اکتوبر کو رفقاء دعوت کے اس عمل سے فارغ ہوکر چناب نگر پہنچنا شروع ہوئے۔ مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری ملتان سے مولانا راشد مدنی رحیم یار خان سے تشریف لائے۔ ۲۳، ۲۴؍اکتوبر کی درمیانی شب فیصل آباد سے ٹینٹ، سپیکر، بجلی کے جنریٹر پہنچنا شروع ہوئے۔ اگلے روز ان کی تنصیب کا عمل شروع ہوگیا۔ عیدگاہ و جنازہ گاہ، چار نئے رہائشی مکانات، ۲۰ مدرسہ کے نئے کمرے، سٹیج کے عقب میں وسیع وعریض ہال جامع مسجد ختم نبوت کا نیا ہال کی تعمیرات کا مرکزی ناظم اعلیٰ صاحب نے جائزہ لیا۔ اس روز شام کو ڈیوٹیاں لگنا شروع ہوئیں۔ تمام امور کی تقسیم کار کا نقشہ مکمل ہوا۔ ۲۵؍اکتوبر بعد از ظہر کو انتظامات کا حتمی جائزہ اجلاس، مرکزی ناظم اعلیٰ کی صورت میں منعقد ہوا۔ طے ہوا کہ جمعرات صبح مہمانوں کا ناشتہ چنے کا سالن اور روٹی سے کرایا جائے تاکہ سینکڑوں میل کا سفر کرکے آنے والے بھرپور ناشتہ سے فارغ ہوکر آرام کرکے دس بجے اجلاس میں بآسانی شرکت کرسکیں۔ ناشتہ کا عمل شروع رہے تاآنکہ دوپہر کے کھانے کی تقسیم شروع ہو جائے۔ یہ شام تک جاری رہے تاآنکہ جمعرات شام کے کھانا کی تقسیم شروع ہو جائے۔ مقصد یہ تھا کہ جو مہمان جس وقت آئے ان کی ضیافت ہوسکے۔ امسال جھنگ سے کھانا تیار کرنے کے لئے ہمیشہ آنے والے حضرات جناب جاوید، جناب محمد رمضان نے اپنی سالن تیار کرنے والی ٹیم میں اضافہ کیا۔ جمعرات، جمعہ صبح حضرت مولانا سیف اللہ خالد نے پچیس پچیس دیگیں خود اپنی نگرانی میں پکوا کر بھجوادیں۔ ایک گوجرانوالہ کے دوست تین دیگیں پکوا کر لائے۔ جناب خان ہاشم خان نے ۲۲ دیگیں جمعرات شام جمعہ صبح کے لئے تیار کروادیں۔ روٹی پکوانے کے لئے ٹیم اور تندوروں کا اضافہ کیا گیا۔ حضرت

مولانا محمد ابوبکر رحیمی، حضرت قاری اشفاق بدھ قبل از ظہر فیصل آباد سے تشریف لائے۔ اپنے رفقاء سمیت بدھ شام سے جمعہ تک برابر کھانے کے تقسیم کے عمل میں منہمک رہے۔ حضرت مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ اپنے رفقاء سمیت بدھ کو تشریف لائے۔ مدعو علماء کرام، مہمانان خاص کے کھانا کا بدھ شام سے جمعہ شام تک انہوں نے بڑی کامیابی سے نظم چلایا۔

یوں اس سال دوستوں کی بھرپور کوشش سے کھانے کا اتنے وسیع پیانہ پر اہتمام ہوا کہ پوری کانفرنس کے دوران مہمانوں کو زحمت نہیں ہوئی۔ تمام اساتذہ، تمام مبلغین حضرات نے اس جانفشانی سے اپنے ذمہ امور کو نبھایا کہ اس پر ان کو جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ جامعہ دارالقرآن فیصل آباد، جامعہ باب العلوم کہروڑپکا، جامعہ امدادیہ فیصل آباد نہ معلوم کن کن حضرات علماء کرام وطلباء نے سیکورٹی کے نظم کو کامیابی سے چلایا کہ مثال قائم کردی۔ جناب عبدالرؤف اپنی ٹیم کے ساتھ مانسہرہ سے تشریف لائے۔ ان متذکرہ حضرات کے ساتھ نظم کو بہتر سے بہتر چلایا۔

مولانا قاضی احسان احمد، مولانا عزیز الرحمن ثانی، برادر جناب یٰسین، مولانا عبدالرشید نے فیصل آباد سے سامان منگوانے کے لئے متعدد سفر کئے۔ چاول، دالیں، گھی، چائے، خشک دودھ، چنے، چینی کا سامان بذریعہ ٹرک جناب برادر خالد مبین اور حضرت حافظ محمد الیاس اور ان کے گرامی قدر رفقاء نے راولپنڈی سے بھجوادیا۔ فللہ الحمد! بقیہ سامان چنیوٹ سے خرید لیا گیا۔ ہزاروں فٹوں پر مشتمل نئی عمدہ پلاسٹک کی ڈیڑھ صد صفیں پشاور سے حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، جناب چچا الحاج عنایت صاحب نے بھجوادیں۔ بدھ دوپہر تک پہلا قافلہ میرپور خاص سندھ سے تشریف لایا۔ پھر کراچی وحیدرآباد، ٹنڈوآدم کے دوست آئے۔ بدھ دوپہر سے قافلوں کی آمد چاروں صوبوں وآزاد کشمیر سے شروع ہوئی۔ جمعرات فجر کی نماز کانفرنس کے پنڈال میں اور جامع مسجد ختم نبوت میں دو جماعتیں ہوئی۔ بزرگ عالم دین، فرشتہ سیرت رہنما، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد حسن بدھ شام تشریف لائے۔ حسب سابق کانفرنس کے پنڈال میں آپ نے فجر کی نماز کی امامت فرمائی اور فجر کے بعد اشراق تک درس سے کانفرنس کا آغاز فرمایا۔

دونوں مدرسوں کی تمام عمارتیں قدیم وجدید، جامع مسجد ختم نبوت، عیدگاہ، مسلم کالونی دوستوں کے مکانات، چنیوٹ کے مدارس اور چنیوٹ کے دیگر شرکاء کے رشتہ داروں کے ہاں مہمانوں کے ٹھٹھ لگ گئے۔ دوستوں نے بتایا کہ امسال صرف چکوال سے دس گاڑیوں کا قافلہ آیا۔ چارسدہ سے چودہ ڈائیو بسوں کا قافلہ قصور وگوجرانوالہ، فیصل آباد، بنوں، صوابی، نوشہرہ اندرون سندھ اسی طرح پورے ملک بالخصوص قریب کے اضلاع سے اتنی خلق خدا جمع ہوئی کہ میلے کا سماں لگتا تھا۔ جلسہ گاہ جدید مدرسہ، قدیم مدرسہ، بازار، سڑکیں کالونی کے پارک جدھر دیکھو خلق خدا کا سیلاب امڈتا ہوا نظر آتا تھا۔ بسیں، ویگنیں، کاریں، ٹرالیاں کالونی

میں اس طرح جمع تھیں کہ پیرودھائی راولپنڈی، بادامی باغ لاہور کے بس اڈوں کا گمان ہوتا تھا۔ پیغمبر اسلام a کی ذات اقدس اور وصف خاص ختم نبوت سے محبت کے ان نظاروں پر فرشتے بھی رشک کرتے ہوں گے۔ اس گئے گزرے دور میں امت کی خالصتاً دینی حوالہ سے نجات اخروی کے لئے یہ کوشش، قابل تقلید ولائق رشک ہے۔ دوست اس محبت سے تشریف لائے کہ اجتماع پر رحمت خداوندی کی طرف سے سکینہ کی کیفیت کا پرتو معلوم ہوتا تھا۔ بازاروں میں چلنا دشوار لگتا تھا۔ چہار جانب انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر جب بھی قافلہ آتا عشق ومستی وجذب ومحبت کی ایک خاص کیفیت پورے اجتماع میں جلوہ فگن ہوجاتی۔

لیجئے! ہر ساتھی اپنے اپنے کام میں عشق کی دیوانگی کیفیت سے سرشار مگن ہے خشوع وخضوع اخلاص وللّٰہیت سے لگا ہوا ہے۔ پروردگار عالم کی قدرت کی انگلیوں کے درمیان انسانوں کے قلوب ہیں جدھر چاہیں پھیر دیں۔ تمام اداروں، تمام مدارس، تمام اضلاع، تمام مسالک، تمام جماعتوں کی شمولیت نے ملک بھر کا نمائندہ اجتماع اور وفاق کی علامت اسے بنادیا۔ یہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا کمال نہیں، بلکہ محض اور محض صرف اور صرف فقط اور فقط عنایت الٰہی کا کرشمہ ہے۔ اس پر اس عنوان پر کام کرنے والوں کے قلوب اللہ رب العزت کے حضور جھک جانے چاہئیں۔ لیجئے! قریباً دس بجے مولانا محمد علی صدیقی، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اپنے رفقاء سمیت سٹیج پر براجمان ہوئے۔ سپیکر کھلا۔ اعلان ہوا، دوستوں نے بیدار ہوکر وضو کیا۔ پنڈال میں تشریف لانا شروع ہوئے۔

قارئین کرام! صبح نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ ناشتہ آرام کے بعد دس بجے اجلاس شروع ہوا۔ ایک بجے کھانا کا وقفہ وتیاری نماز، ڈیڑھ بجے ظہر کی جماعت، بعد از ظہر تا عصر اجلاس عام، بعد از عصر مجلس سوالات وجوابات، بعد از مغرب بیان ومجلس ذکر، بعد از عشاء تا رات اڑھائی بجے تک اجلاس عام۔

جمعہ کے روز بعد از فجر درس۔ اس کے بعد مجلس عمومی کا اجلاس، سہ سالہ مجلس کے انتخابات، بعدہ اجلاس تا نماز جمعہ، بعد از جمعہ تا عصر اجلاس عام ہوئے۔ اس ٹائم ٹیبل سے اندازہ فرمالیں کہ کس طرح شرکاء کانفرنس جمعرات سے جمعہ کی عصر تک بھرپور مصروف وقت گزارتے ہیں اور کس طرح اپنے وقت کو قیمتی بناتے ہیں۔ یہ سب کچھ محض فضل باری تعالیٰ ہے کہ قلوب کو اس طرف یوں متوجہ فرمادیا کہ لوگ اس کانفرنس میں شرکت کو عبادت اور نجات اخروی کا باعث سمجھتے ہیں۔

لیجئے! اب آپ پہلے اجلاس سے آخری اجلاس تک کانفرنس کے مقررین وخطباء کی فہرست پر نظر فرمائیں۔ اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ تمام تقاریر بامقصد ہوئیں۔ تمام بیانات کانفرنس کے موضوع پر ہوئے۔ ایک بھی بیان ایسا نہیں جو موضوع سے ہٹ کر ہو۔ اس دور میں اسے محض فضل ربی ہی کہا جاسکتا ہے۔

پہلا اجلاس……۲۷؍اکتوبر جمعرات صبح دس بجے آغاز

تلاوت ونظم: حافظ قاری مولوی مہتاب احمد متعلم مدرسہ ختم نبوت چناب نگر۔

صدارت وافتتاحی دعا: مولانا صاحبزادہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ۔

افتتاحی کلمات: مولانا صاحبزادہ عزیز احمد کے حکم پر مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے ارشاد فرمایا۔

خطاب: مولانا طاہر ربانی (درجہ تخصص، عنوان: حیات عیسیٰ علیہ السلام)، مولانا عبدالجبار (عربی میں بیان، وجوہ تکفیر مرزائے قادیان)، مولانا اویس احمد (عنوان: تحفظ ختم نبوت)، مولانا محمد ولید (عنوان: کذاب مرزائے قادیان)، مولانا بدرالاسلام عباسی (عنوان: مرزا قادیانی کے جھوٹ)، مولانا عابد حقانی (عنوان: تحریک ختم نبوت کے خدوخال)، مولانا محمد عرفان، (عنوان: مرزا قادیانی کی جھوٹی پیش گوئیاں)، مولانا راشد مدنی ٹنڈوآدم (عنوان: کئے جاؤ میخاروکام اپنا اپنا)، مولانا غلام حسین جھنگ (عنوان: خدا کرے نہ سمجھے کوئی)، مولانا ضیاءالدین آزاد ماموں کانجن (عنوان: عمر رفتہ کوذرا آواز دینا)

نعت: حضرت حافظ محمد شریف متحن آبادی۔

مہمانان خصوصی: مولانا مفتی محمد حسن لاہور، مولانا عبدالسلام قریشی حیدرآباد، مولانا سیف الرحمٰن آرائیں حیدرآباد، مولانا قاری عبدالرشید حیدرآباد۔

اختتام اجلاس پر دعا: حضرت مولانا مفتی محمد حسن لاہور۔

وقفہ کھانا ونماز ایک بجے دن۔

دوسری نشست……جمعرات بعد از ظہر تا عصر

صدارت: حضرت حافظ ناصرالدین خاکوانی (نائب امیر مرکزیہ)

تلاوت: حافظ محمد عمران (کراچی)

نعت: مولانا عبدالرحمٰن مظہری (ڈیرہ)

بیان: مولوی محمد امین (متعلم مدرسہ ختم نبوت)، مولوی محمد علی (متعلم مدرسہ ختم نبوت)، مولانا محمد رضوان (کراچی)

نعت: محمد شریف محمود (چشتیاں)

بیان: حضرت مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی (عنوان: قادیانی کافر کیوں؟)، مولانا محمد ابراہیم

متخصص (بلوچی)، مولانا عبدالباسط (انگریزی)

نعت: جناب فیصل بلال گیلانی (گوجرانوالہ)

بیان: قاری جمیل الرحمٰن بندھانی (سکھر)، مولانا سیف الرحمٰن (ناظم وفاق المدارس سندھ)

مہمانان خصوصی: مولانا عبداللطیف اشرفی (سکھر)، مولانا غلام فرید (فیصل آباد)، مولانا غلام رسول دین پوری (چناب نگر)

نعت: جناب اسامہ (لاہور)

بیان: قاری محمد انور ناصر (چونڈہ)، مولانا محمد ایوب خان (ڈسکہ)

نعت: حافظ محمد شریف مخمن آبادی

بیان: حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی (اکوڑہ خٹک)، پیر طریقت مولانا صاحبزادہ عبدالرحیم نقشبندی (چکوال)، شیخ الحدیث مولانا احسان الحق (پشاور)، حضرت مولانا قاضی ظہور حسین اظہر (امیر خدام اہل سنت پاکستان)

دعا: صدر اجلاس حضرت قبلہ خاکوانی صاحب مدظلہ

تیسری نشست......سوال وجواب جمعرات بعد از عصر تا مغرب

صدارت: حضرت مولانا مفتی محمد حسن (لاہور)

سوالات وجوابات: (مولانا) اللہ وسایا (راقم الحروف)

دعا: حضرت پیر طریقت قبلہ خاکوانی صاحب مدظلہ

چوتھی نشست......جمعرات بعد از مغرب

بیان: پیر طریقت حضرت مولانا صاحبزادہ ارشد الحسینی (خانقاہ مدنیہ اٹک)

مہمانان خصوصی: مولانا پیر عبدالرحمٰن ہزاروی (جامعہ زکریا راولپنڈی)، مولانا محمد احمد (باب العلوم کہروڑپکا)، مولانا حبیب الرحمٰن (ناظم باب العلوم کہروڑپکا)، مولانا راشد محبوب (ٹنڈوآدم)، مولانا محمد سلیم (جامعہ حسینیہ شہدادپور)، مولانا شہاب الدین (سجادہ نشین موسیٰ زئی شریف)

مجلس ذکر: میاں محمد اجمل قادری (خانقاہ خدام الدین شیرانوالہ لاہور)

پانچویں نشست......جمعرات بعد از عشاء

صدارت: مولانا صاحبزادہ عزیز احمد (نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

تلاوت: قاری محمد عثمان مالکی (ساہیوال)

نعت: حافظ محمد شریف (منچن آباد)، جناب فضل امین (چارسدہ)، فیصل بلال (گوجرانوالہ)، اسامہ اجمل (لاہور)، نیاز الرحمن (فیصل آباد)، مولانا محمد قاسم گجر (لاہور)، امین برادران (سرگودھا)، جناب طاہر بلال چشتی (جھنگ)، مولانا شاہد عمران عارفی (ساہیوال)، شہباز عالم (لاہور)

بیان: مولانا عبدالروف چشتی (اوکاڑہ، عنوان: مرزا قادیانی کی اہانت اہل بیتؓ)، مولانا پیر عزیز الرحمن ہزاروی (عنوان: فضائل درود شریف، اہمیت ختم نبوت)، مولانا علیم الدین شاکر لاہور (عنوان: صحابہ کرامؓ اور ملعون قادیانی)، مولانا امجد خان لاہور (عنوان: پارلیمنٹ میں مسئلہ ختم نبوت)، مولانا حسنین معاویہ چناب نگر (عنوان: کذب قادیانی)، مولانا حبیب اللہ چناب نگر (عنوان: قادیانی انگریز کا خودکاشتہ پودا)، مولانا قاضی محمود الحسن آزاد کشمیر (عنوان: آزاد کشمیر میں تحریک ختم نبوت)، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا (عنوان: قادیانی شبہات کے جوابات)، مولانا معین الدین وٹو منچن آباد (عنوان: ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی برکات)، مولانا سید مظہر شاہ اسعدی بہاول پور (عنوان: تحفظ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داری)، مولانا سید محمد زکریا فیصل آباد (عنوان: اتحاد امت)، سید کفیل شاہ بخاری ملتان (عنوان: ۱۹۳۴ء کی احرار کانفرنس قادیان)، جناب لیاقت بلوچ لاہور (عنوان: اتحاد امت وقت کی ضرورت)، مولانا عزیز الرحمن ثانی لاہور (عنوان: قادیانی ملک کے قانون کے باغی)، مولانا رضوان عزیز چناب نگر (عنوان: اتحاد علمائے الاکابر کامیابی کی ضمانت)، مولانا سید سکندر کراچی (عنوان: عشق رسالت مآب a کا تقاضا)، مولانا قاضی ہارون الرشید راولپنڈی (عنوان: ہم ہیں عاشقان ختم نبوت)، انجینئر جناب ابتسام الٰہی ظہیر لاہور (عنوان: تحریک ختم نبوت منزل بمنزل)، حافظ زبیر احمد ظہیر لاہور (عنوان: بڑھتے چلو)، مولانا سیف اللہ قادری گوجرانوالہ (فری سٹائل)، شیخ عبدالحمید گولڑہ شریف (عنوان: قبلہ پیر صاحب گولڑہ کا تعاقب قادیانیت)، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری ساہیوال (عنوان: اسلام میں ختم نبوت کا عقیدہ)، مولانا سید عبدالخبیر آزاد لاہور (عنوان: عقیدہ ختم نبوت اسلام کی بنیاد)

نعت: سید سلمان گیلانی (لاہور)

مہمانان خصوصی: مولانا سید فاروق ناصر شاہ (فیصل آباد)، مولانا مفتی خالد محمود (کراچی)، مولانا اعجاز مصطفےٰ (کراچی)، حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود (سرگودھا)، پیر طریقت جناب رضوان نفیس (لاہور)، مولانا مفتی شاہد مسعود (سرگودھا)، مولانا سیفی صاحب (مری)، مولانا محمد عابد (خیرالمدارس، ملتان)، مولانا سلیمان (کراچی)، حضرت مولانا عبدالمجید (چوک سرور شہید)، حضرت مولانا منیر احمد منور (کہروڑپکا)، مولانا مفتی محمد بن مفتی محمد جمیل خان (لاہور)، حضرت مولانا ظہور احمد علوی (اسلام آباد)، حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد (خانقاہ سراجیہ)، مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی (فیصل آباد)، مولانا محمد زکریا (ٹیکسلا)

دعا: حضرت مولانا مفتی محمد حسن (لاہور)

۲۸؍اکتوبر ۲۰۱۶ء بروز جمعہ بعد از نماز فجر حضرت مولانا منیر احمد منور شیخ الحدیث باب العلوم کہروڑپکا نے درس قرآن مجید ارشاد فرمایا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس عمومی کا اجلاس

۲۸؍اکتوبر ۲۰۱۶ء صبح قریباً ۹؍بجے جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت خانقاہ سراجیہ کے صدر نشین مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب نے فرمائی۔ آپ کے ساتھ کرسی پر مولانا اعجاز مصطفےٰ امیر مجلس کراچی بھی تشریف فرما تھے۔ جامع مسجد ختم نبوت کا ہال شرکاء ارکان مجلس عمومی سے بھرا ہوا تھا۔ اجلاس کے دعوت نامے پیشگی ارسال کر دیئے گئے تھے۔ اجلاس بروقت شروع ہوا اور بڑی محبت وعقیدت سے ارکان مرکزی مجلس عمومی نے شرکت فرمائی۔

قاری عبیدالرحمان تلاوت کلام پاک کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم عمومی مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری نے اجلاس کی غرض وغایت، مسئلہ ختم نبوت کی برکات اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد آپ نے مجلس عمومی کے ارکان کے سامنے دستور کے مطابق مرکزی دو نائب امراء کے انتخاب کے لئے حضرت مولانا حافظ ناصرالدین خاکوانی اور صاحبزادہ حضرت مولانا عزیز احمد خانقاہ سراجیہ کے نام پیش کئے۔ کوئی متبادل نام سامنے نہ آیا۔ بلکہ پورے ہاؤس نے ہاتھ کھڑا کر کے دستور کے مطابق ہر دو حضرات کو متفقہ طور پر منتخب کیا۔ اس کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہ نے باقی مجلس کے عہدیداران اور ارکان شوریٰ کے نام پڑھے۔ ارکان مرکزی مجلس عمومی نے ان کی توثیق کر دی۔

مرکزی ناظم اعلیٰ کے لئے حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد نے حضرت مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری کا نام پڑھا۔ اس کی بھی مجلس عمومی نے توثیق کر دی۔ اب عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی

عہدیداران، عاملہ اور شوریٰ کے ارکان کی تفصیل یہ ہے:

اسماء گرامی ...... امیر و نائب امراء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (پاکستان)

۱	مخدوم ومکرم حضرت اقدس مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ	امیر مرکزیہ عالمی مجلس
۲	مخدوم المکرم حضرت حافظ پیر ناصر الدین خاکوانی مدظلہ	نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس
۳	مخدومنا المکرم حضرت اقدس صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ	نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس

اسماء گرامی ...... مجلس منتظمہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (پاکستان)

۱	حضرت اقدس مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ	ناظم اعلیٰ عالمی مجلس
۲	حضرت اقدس مولانا اللہ وسایا مدظلہ	ناظم مالیات عالمی مجلس
۳	حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مدظلہ	ناظم تبلیغ عالمی مجلس
۴	حضرت مولانا ثانی عزیز الرحمٰن مدظلہ	ناظم نشر و اشاعت عالمی مجلس
۵	حضرت مولانا حافظ محمد انس مدظلہ	ناظم مرکزی دفتر ملتان

اسماء گرامی ...... اراکین مجلس شوریٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (پاکستان)

۱	حضرت اقدس صاحبزادہ سید محمد سلمان بنوری مدظلہ	کراچی
۲	حضرت اقدس مولانا مفتی خالد محمود مدظلہ	کراچی
۳	حضرت اقدس مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی مدظلہ	پشاور
۴	حضرت اقدس مولانا سمیع اللہ جان فاروقی مدظلہ	پنجہ غلام، خیبر پختونخواہ
۵	حضرت اقدس مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ	خانقاہ سراجیہ کندیاں
۶	حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف مدظلہ	اسلام آباد
۷	حضرت اقدس مولانا مفتی محمد حسن مدظلہ	لاہور
۸	حضرت اقدس مولانا قاری محمد یٰسین مدظلہ	فیصل آباد
۹	حضرت مولانا انوار الحق مدظلہ	کوئٹہ
۱۰	حضرت اقدس مولانا قاضی محمد ابراہیم مدظلہ	اٹک
۱۱	حضرت اقدس مولانا عبیدالرحمٰن انور مدظلہ	تلہ گنگ
۱۲	مخدوم مکرم حضرت حاجی فیض احمد مدظلہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
۱۳	مخدوم مکرم حضرت حاجی سیف الرحمٰن مدظلہ	بہاولپور

۱۴	مخدوم ومکرم حافظ نذیر احمد مدظلہ	گوجرانوالہ
۱۵	مخدوم ومکرم میاں خان محمد مدظلہ	باگڑ سرگانہ
۱۶	حضرت اقدس مولانا حفیظ الرحمٰن مدظلہ	ٹنڈو آدم
۱۷	حضرت اقدس مولانا حافظ محمد اکرم طوفانی مدظلہ	سرگودھا
۱۸	مخدوم مکرم مولانا حافظ محمد یوسف عثمانی مدظلہ	گوجرانوالہ

چھٹی نشست...... ۲۸ر اکتوبر ۲۰۱۶ء قبل از جمعہ

صدارت: حضرت حافظ ناصرالدین خاکوانی مدظلہ

تلاوت: قاری مسعود احمد ربانی (فاروق آباد)

نعت: حافظ افتخار احمد (قصور)، حضرت مولانا مفتی محمد یٰسین (کراچی)

بیان: مولانا توصیف احمد حیدرآباد (عنوان: قادیانی عقائد)، مولانا مختار احمد تھرپارکر (عنوان: قادیانی عزائم)، قاضی عبدالخالق مظفرگڑھ (عنوان: قادیانی عزائم)، مولانا سمیع اللہ جان خیبر پختونخواہ (عنوان: قادیانی دہشت گرد)، ڈاکٹر دین محمد فریدی بھکر (عنوان: قادیانیوں سے مناظرے)، قاری سیف اللہ سیفی مری (عنوان: ہمارے فرائض)، مولانا خالد عابد ننکانہ (عنوان: سیدنا مہدی علیہ الرضوان)، مولانا محمد امیر چناب نگر (عنوان: طلباء کی ذمہ داری)، مولانا امجد علی سرگودھا (عنوان: انداز تبلیغ)، مولانا مسعود احمد لاڑکانہ (عنوان: ہماری ذمہ داری)، ڈاکٹر محمود الحسن عارف لاہور (عنوان: حیات عیسیٰ علیہ السلام)، مولانا اعزاز الحق صوابی (عنوان: اپنے علاقہ کی رپورٹ)، مولانا عبدالشکور نقشبندی راولپنڈی (عنوان: اتحاد کی برکات)، پیر طریقت مولانا عبدالقدوس نقشبندی چکوال (عنوان: ہمارے کرنے کے کام)، صاحبزادہ مبشر محمود فیصل آباد (عنوان: ہمارے اکابر)، مولانا خالد مسعود گیلانی سلانوالی (عنوان: ختم نبوت اور اکابر کی خدمات)، مولانا عبدالحکیم نعمانی ساہیوال (عنوان: عمومی بیان)، مولانا قاضی عبدالرشید راولپنڈی (عنوان: مدارس عربیہ کی ضرورت واہمیت)

مہمانان خصوصی: حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد (خانقاہ سراجیہ کندیاں)، مولانا مفتی سعید سکندر (کراچی)، مولانا قاری محمد انیس (نواب شاہ)، مولانا محمد عابد (ملتان)، مولانا عبدالمجید (چوک سرور شہید)، مولانا ظہور احمد علوی (اسلام آباد)، مولانا حافظ ناصرالدین خاکوانی (ملتان)

سٹیج پر موجود مہمانان گرامی نے ۱۴۳۷ھ میں مدرسہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر سے حفظ مکمل کر کے وفاق کا امتحان پاس کرنے والے انیس حفاظ اور ۱۴۳۷ھ میں تخصص کا ایک سالہ کورس مکمل کرنے والے انیس علماء متخصصین کل ۳۸ حضرات کی دستار بندی کرائی۔ یاد رہے کہ ۱۴۲۲ھ میں مدرسہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر کے حفظ کے شعبہ کا وفاق المدارس عربیہ سے الحاق منظور ہوا۔ تب ۱۴۲۲ھ سے لے کر ۱۴۳۷ھ تک سولہ سال میں مدرسہ ختم نبوت سے حفظ مکمل کرانے والے کل طلباء کی تعداد دوسو پچپن ہے۔ اوسطاً حفظ مکمل کرنے والوں کی سالانہ تعداد پندرہ سولہ بنتی ہے۔ بہت مناسب ہوگا کہ ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۰۰۱ء سے ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۰۱۶ء تک حفظ مکمل کرنے والوں کی فہرست یہاں ریکارڈ کے لئے شامل کر دی جائے، جو یہ ہے:

فہرست حفاظ کرام مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۲ھ بمطابق ۲۰۰۱ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
1	1	عبدالرؤف	احمد خان	قصور
2	2	عبیدالرحمن	عبدالرحمن شاکر	ملتان
3	3	سعیدالرحمن	عبدالرحمن شاکر	ملتان
4	4	محمد ارشاد	عبداللہ	سرگودھا
5	5	فیض الحسن	احمد خان	قصور
6	6	امتیاز عالم حنفی	محمد عبداللہ	جھنگ
7	7	محمد حلیم	غلام محمد	جھنگ
8	8	قدرت اللہ	فلک شیر	جھنگ
9	9	محمد نصیر	محمد نذیر	جھنگ
10	10	محمد عبداللہ	محمد احمد	ملتان
11	11	محمد اصغر مجاہد	محمد ہاشم	ملتان
12	12	محمد علی	گلزار احمد	ملتان
13	13	محمد ساجد سلیم	محمد سلیم	لودہراں
14	14	محمد فاروق	ملک محمد حیات	جھنگ
15	15	فیض اللہ	محمد ریاض	چنیوٹ
16	16	محمد ندیم اظہر	محمد شفیع	شورکوٹ
17	17	محمد طاہر	خدا بخش	ملتان

18	18	محمد شعیب	غلام احمد	چنیوٹ
19	19	شہباز عالم	محمد رمضان	ملتان
20	20	محمد افتخار	محمد مختار	ملتان
21	21	محمد عمران	غلام مرتضیٰ	جھنگ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۰۰۲ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
22	1	کاشف محمود	محمد ہاشم	خانیوال
23	2	محمد ارشد	محمد طیب	خانیوال
24	3	شہباز احمد	احمد علی	جھنگ
25	4	محمد شعیب	محمد اسلم	ملتان
26	5	عبدالباسط	محمد اسلم	ملتان
27	6	محمد آفتاب	محمد صابر	ملتان
28	7	راحت نواز	محمد نواز	چنیوٹ
29	8	عبدالرحمن	محمد	جھنگ
30	9	شمشیر مرتضیٰ	فلک شیر	جھنگ
31	10	محمد ندیم	محمد شریف	لودھراں
32	11	محمد قاسم	عبدالمجید	ملتان
33	12	محمد شہزاد عالم	محمد حسین	ملتان
34	13	خادم حسین	چراغ دین	ملتان
35	14	لیاقت علی	یحییٰ محمد	ملتان
36	15	شاہد دین	دین محمد	ملتان
37	16	محمد طاہر	محمد امین	ملتان
38	17	ثناء اللہ	محمد صدیق	ملتان
39	18	سجاد احمد	سراج دین	ملتان
40	19	محمد شفیق	محمد صدیق	ملتان
41	20	امیر حمزہ	محمد صدیق	ملتان
42	21	شوکت علی	حبیب احمد	ملتان

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۴ھ بمطابق ۲۰۰۳ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
43	1	محمد قاسم	عبداللہ	چنیوٹ
44	2	قیصر محمود	برکت اللہ	چنیوٹ
45	3	عبدالماجد	محمد صادق	گوجرانوالہ
46	4	محمد دل جان	اللہ یار	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۰۰۴ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
47	1	محمد امین	اللہ یار	چنیوٹ
48	2	محمد ساجد امین	محمد یامین	سرگودھا
49	3	خرم شہزاد	محمد اشرف	ملتان
50	4	محمد یاسین	محمد ریاض	اوکاڑہ
51	5	محسن علی وقاص	محمد علی	چنیوٹ
52	6	محمد عمران	غلام مرتضیٰ	چنیوٹ
53	7	محمد نوید ایاز	محمد دین ایاز	چنیوٹ
54	8	محمد یونس امیر	امیر محمد	ڈیرہ غازیخان
55	9	محمد علی	غلام فرید	چنیوٹ
56	10	محمد قاسم خان	محمد انور خان	چنیوٹ
57	11	فیاض احمد	محمد منیر	منڈی بہاؤالدین

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۶ھ بمطابق ۲۰۰۵ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
58	1	محمد سلیم	محمد اللہ یار	چنیوٹ
59	2	امتیاز احمد	احمد علی	چنیوٹ
60	3	عبدالشکور	محمد اکرم	چنیوٹ
61	4	غلام مصطفیٰ	محمد لیاقت	چنیوٹ
62	5	محمد فرحت نواز	محمد نواز	چنیوٹ
63	6	محمد عاشق رفیق	محمد رفیق	چنیوٹ

64	7	محمد زاہد	واحد بخش	ملتان
65	8	محمد بلال	اللہ یار	چنیوٹ
66	9	محمد مراتب علی	محمد ذوالفقار علی	چنیوٹ
67	10	محمد اشرف	محمد عاشق علی	اوکاڑہ
68	11	محمد امجد علی	محمد عارف	چنیوٹ
69	12	محمد شہزاد	غلام حیدر	چنیوٹ
70	13	محمد عابد حسین	محمد حسین	چنیوٹ
71	14	محمد عارف خان	محمد ظفر اللہ خان	میانوالی
72	15	امان اللہ	عبدالرحیم	مظفر گڑھ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۷ھ بمطابق ۲۰۰۶ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
73	1	محمد بلال	محمد عارف	چنیوٹ
74	2	محمد مبشر	محمد نذیر	چنیوٹ
75	3	محمد جہانگیر کرامت	حاجی اللہ رکھا	چنیوٹ
76	4	محمد فیصل نواز	محمد نواز	چنیوٹ
77	5	محمد فاروق	غلام مصطفیٰ	چنیوٹ
78	6	محمد اسد علی	محمد یار	چنیوٹ
79	7	عزیز الرحمٰن	محمد یونس	چنیوٹ
80	8	محمد صفی الدین	محمد صالحین	چکوال
81	9	محمد عمران ظہور	محمد ظہور	چنیوٹ
82	10	محمد خورشید	اصغر علی	چنیوٹ
83	11	محمد عمران کبیر	محمد کبیر	چنیوٹ
84	12	محمد شاہد اقبال	محمد اقبال	چنیوٹ
85	13	زوہیب احمد	غلام احمد	چنیوٹ
86	14	محمد یٰسین	محمد حیات	چنیوٹ
87	15	غلام مرتضیٰ	محمد لیاقت	چنیوٹ
88	16	محمد شاہد اقبال	محمد ذوالفقار علی	حافظ آباد
89	17	محمد ریاض	محمد اعجاز	چکوال
90	18	محمد حسن علی	محمد ثناء اللہ	حافظ آباد

91	19	عبدالجبار	محمد امین	خانیوال
92	20	عزیز اللہ خان	محمد قلندر خان	سوات
93	21	محمد مظہر حسین	محمد اختر حسین	مظفر گڑھ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۸ھ بمطابق ۲۰۰۷ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
94	1	محمد بلال علوی	محمد علی علوی	چنیوٹ
95	2	محمد حسن علی	محمد عبداللہ	چنیوٹ
96	3	محمد شفقت	محمد نواز	چنیوٹ
97	4	محمد حسنین ظفر	محمد ظفر حسین	چنیوٹ
98	5	محمد حبیب اللہ	عامیل خان	جنوبی وزیرستان
99	6	محمد زاہد اقبال	محمد اقبال	چنیوٹ
100	7	محمد مظہر	محمد مختار	چنیوٹ
101	8	محمد ممتاز خان	خان محمد	چنیوٹ
102	9	محمد طارق	محمد خالد	چنیوٹ
103	10	محمد نیک دار علی	محمد نور ولی	شمالی وزیرستان
104	11	محمد شاہد عمران	فلک شیر	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۲۹ھ بمطابق ۲۰۰۸ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
105	1	محمد شیر عالم	محمد شیر خان	چنیوٹ
106	2	محمد عبداللہ	مولانا فقیر اللہ اختر	مظفر گڑھ
107	3	محمد مدثر عمر	محمد عمر حیات	چنیوٹ
108	4	محمد زاہد حسن	شفیق عالم	سرگودھا
109	5	عبدالرحیم	شیر محمد	چنیوٹ
110	6	محمد جاوید اقبال	محمد جابر خان	میانوالی
111	7	غلام مصطفیٰ	غلام حیدر	چنیوٹ
112	8	محمد مبشر علی	میاں اللہ یار	چنیوٹ
113	9	محمد ندیم	محمد نواز	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۰ھ بمطابق ۲۰۰۹ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
114	1	محمد سرفراز	حاجی شیر محمد	چنیوٹ
115	2	محمد عمران صدیقی	محمد رمضان	مظفرگڑھ
116	3	محمد رمضان عزیز	عبدالعزیز	ٹوبہ ٹیک سنگھ
117	4	محمد عامر سلطان	کریم بخش	چنیوٹ
118	5	محمد وسیم انور	انوار علی	چنیوٹ
119	6	محمد شاہد عالم	محمد عالم	چنیوٹ
120	7	غلام مصطفیٰ	محمد وارث	چنیوٹ
121	8	محمد فاروق	دوست محمد	چنیوٹ
122	9	حبیب الرحمٰن	محمد علی علوی	چنیوٹ
123	10	محمد افضل	مولانا اللہ وسایا	لودھراں
124	11	محمد اکرام اللہ	فتح خان	میانوالی

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۱ھ بمطابق ۲۰۱۰ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
125	1	محمد وسیم مدنی	گلزار احمد	چنیوٹ
126	2	محمد ابوبکر خان	عاملین خان	ٹانک
127	3	محمد اکرام	محمد فیروز	حافظ آباد
128	4	عتیق الرحمان	عبدالرحمان	چنیوٹ
129	5	محمد آصف	محمد شفیع	چنیوٹ
130	6	محمد عثمان	محمد ظہور	بھلوال
131	7	عبدالقدیر	غلام محمد	مظفرگڑھ
132	8	عبدالباسط	محمد نواز	چنیوٹ
133	9	محمد اعجاز	محمد یعقوب	چنیوٹ
134	10	عبدالخالق	محمد خالد	ملتان
135	11	محمد عامر	احمد شیر	چنیوٹ
136	12	مظہر عباس	اللہ دتہ	چنیوٹ
137	13	محمد قاسم	محمد نواز	چنیوٹ

138	14	محمد ارسلان	محمد ارشد	چنیوٹ
139	15	محمد عثمان	محمد ارشد	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۲ھ بمطابق ۲۰۱۱ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
140	1	محمد سجاد اللہ	سیف اللہ خان	جنوبی وزیرستان
141	2	محمد یاسین	عبدالکریم	چنیوٹ
142	3	محمد عامر علی	احمد شیر	چنیوٹ
143	4	محمد ارسلان	محمد حبیب	خانیوال
144	5	محمد حسن رضا	سکندر حیات	چنیوٹ
145	6	محمد سید امیر	اطلس خان	میانوالی
146	7	محمد عدنان	محمد اشرف علی	چنیوٹ
147	8	محمد انس	شبیر احمد عثمانی	چنیوٹ
148	9	محمد عبداللہ	حاجی غلام اللہ	چنیوٹ
149	10	محمد الطاف	محمد طالب حسین	خانیوال
150	11	محمد تنویر	غلام محمد	مظفرگڑھ
151	12	محمد علی	احمد علی	چنیوٹ
152	13	نوید سلطان	محمد ریاض	سرگودھا
153	14	محمد قاسم	سلطان احمد	چنیوٹ
154	15	محمد عدیل	محمد نواز	چنیوٹ
155	16	محمد ساجد	محمد ابراہیم	رحیم یارخان
156	17	محمد شعیب	محمد عبداللہ	رحیم یارخان
157	18	محمد امین	محمد ابراہیم	رحیم یارخان
158	19	محمد شمس الحق	رئیس قطب الدین	رحیم یارخان
159	20	محمد صغیر	محمد عثمان	رحیم یارخان
160	21	محمد ظفر اللہ	نواب پیروی	شکارپور

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۰۱۲ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
161	1	محمد امتیاز	ممتاز احمد	چنیوٹ

162	2	محمد حسن جاوید	محمد گلزار	چنیوٹ
163	3	محمد امین اللہ	عبدالسلام	ٹانک
164	4	محمد شاکر بلال	محمد صادق	چنیوٹ
165	5	محمد حسن رضا	ریاض احمد	حافظ آباد
166	6	محمد زبیر	عبدالستار	جھنگ
167	7	محمد عمران نیازی	عبدالغفار	میانوالی
168	8	محمد اویس	نذیر احمد	چنیوٹ
169	9	محمد امجد	اللہ دتہ	چنیوٹ
170	10	محمد صابر	محمد فاضل	چنیوٹ
171	11	محمد افضل	محمد حبیب	خانیوال
172	12	محمد روح اللہ	لقمان خان	نارتھ وزیرستان
173	13	محمد مشتاق	عبدالقادر	رحیم یار خان
174	14	محمد اشفاق	عبدالقادر	رحیم یار خان
175	15	محمد حنظلہ	حافظ اللہ دتہ	بہاولپور
176	16	انیس الرحمٰن	حافظ سیف الرحمٰن	لودھراں
177	17	زوہیب انور	محمد انور	چنیوٹ
178	18	عبدالمعین خان	شہباز خان	چنیوٹ
179	19	آصف علی	نور زمان	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۴ھ بمطابق ۲۰۱۳ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
180	1	محمد زوہیب حسن	گلزار احمد	چنیوٹ
181	2	محمد افتخار	مختار حسن	چنیوٹ
182	3	محمد عابد نواز	محمد نواز	چنیوٹ
183	4	محمد صابر	محمد فاضل	چنیوٹ
184	5	محمد سعید احمد	محمد اکبر	چنیوٹ
185	6	محمد طاہر	محمد گلزار	چنیوٹ
186	7	احمد علی	محمد علی	چنیوٹ
187	8	محمد اسماعیل	محمد حق نواز	مظفر گڑھ
188	9	محمد نعیم	محمد اسماعیل	رحیم یار خان

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۵ھ بمطابق ۲۰۱۴ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
189	1	محمد احمد	غلام اللہ	چنیوٹ
190	2	محمد عمران صدیقی	مزمل حسین	چنیوٹ
191	3	محمد ابوبکر صدیق	غلام مصطفیٰ	چنیوٹ
192	4	محمد خلیل	محمد سلطان	چنیوٹ
193	5	محمد ساجد علی	شہامند علی	چنیوٹ
194	6	محمد نعمان	محمد ابراہیم	چنیوٹ
195	7	محمد جاوید خان	محمد امین خان	چنیوٹ
196	8	محمد زاہد	محمد دریام	چنیوٹ
197	9	محمد عمر فاروق	غلام شبیر	چنیوٹ
198	10	محمد قاسم	گلزار احمد	فیصل آباد
199	11	محمد کاشف	مقبول احمد	چنیوٹ
200	12	محمد حذیفہ اکرم	محمد ابراہیم	چنیوٹ
201	13	محمد ضمیر اللہ	احمد شیر	ٹانک سرحد
202	14	محمد مقدس علی	نوشیر خان	چنیوٹ
203	15	محمد نجیب اللہ	محمد اسلم	ٹانک سرحد
204	16	محمد سلمان	حافظ عبدالمالک	بہاولپور
205	17	محمد زین اللہ	انور خان	ٹانک سرحد
206	18	محمد ابوبکر مدنی	برخوردار	چنیوٹ
207	19	محمد وقار	قاری محمد ابراہیم	سرگودھا
208	20	محمد اکرام اللہ	دوست محمد	فیصل آباد
209	21	محمد شہباز	ذوالفقار علی	چنیوٹ
210	22	مزمل عباس	عمر عباس	چنیوٹ
211	23	تحسین حیدر	اکبر علی	چنیوٹ
212	24	محمد عمران دولت	محمد دولت	چنیوٹ
213	25	محمد اقبال	ظہور احمد	چنیوٹ
214	26	نذیر بادشاہ	نعمت خان	ٹانک سرحد
215	27	معراج اللہ	قادر خان	شمالی وزیرستان

216	28	محمد رضوان	منظور احمد	سرگودھا
217	29	محمد رضوان	اللہ یار انجم	چنیوٹ
218	30	محمد فرحان	منظور احمد	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲۰۱۵ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
219	1	محمد اقبال	محمد ریاض	چنیوٹ
220	2	عزیز الرحمٰن	قاری عبید الرحمٰن	بہاولنگر
221	3	محمد شاہ نواز	بشیر احمد	مظفر گڑھ
222	4	نعمان علی	نذیر احمد	چنیوٹ
223	5	محمد شہباز	مختار احمد	چنیوٹ
224	6	ثقلین مشتاق	حاجی فلک شیر	چنیوٹ
225	7	محمد ضیاء الحق	حاجی ممتاز حسین	چنیوٹ
226	8	محمد مزمل عباس	عمر حیات	چنیوٹ
227	9	محمد ثمر حیات	محمد سلطان	چنیوٹ
228	10	محمد نعیم نواز	محمد نواز	چنیوٹ
229	11	خان بادشاہ	تازہ گل خان	ٹانک سرحد
230	12	محمد ادریس	حافظ اللہ یار	چنیوٹ
231	13	سراج الدین	گل امر خان	ٹانک سرحد
232	14	محمد احمد	محمد اظہر	لودھراں
233	15	محمد ندیم	برخوردار	چنیوٹ
234	16	محمد بلال	اللہ دتہ	چنیوٹ
235	17	محمد عمران	محمد رمضان	خانیوال
236	18	عامر شہزاد	محمد علی	چنیوٹ

تکمیل تحفیظ القرآن ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۶ء

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام طالب علم	ولدیت	ضلع
237	1	حافظ محمد احمد	امیر احمد	بہاولپور
238	2	حافظ محمد شان	مزمل حسین	چنیوٹ
239	3	حافظ محمد ضیاء الحق	حاجی ممتاز حسین	چنیوٹ

240	4	حافظ محمد ثقلین	غلام محمد	چنیوٹ
241	5	حافظ محمد صابر	محمد یوسف	چنیوٹ
242	6	حافظ محمد عصمت اللہ	محمد رمضان	چنیوٹ
243	7	حافظ محمد امان اللہ	حفیظ اللہ	مظفرگڑھ
244	8	حافظ قادر خان	کریم خان	چنیوٹ
245	9	حافظ محمد فیصل نواز	عاشق نواز	چنیوٹ
246	10	حافظ محمد طیب حسن	بشیر احمد	چنیوٹ
247	11	حافظ عبدالرحمٰن	اکبر علی	چنیوٹ
248	12	حافظ محمد نوید الحسن	مختیار احمد	چنیوٹ
249	13	حافظ محمد زوہیب حسن	حق نواز	چنیوٹ
250	14	حافظ محمد اسامہ	غلام رسول	چنیوٹ
251	15	حافظ محمد حمزہ	شاہد محمود	چنیوٹ
252	16	حافظ محمد رمضان	محمد بشیر	چنیوٹ
253	17	حافظ محمد عنصر	منور حسین	چنیوٹ
254	18	حافظ عمر گل	شیرا	چنیوٹ
255	19	حافظ محمد ارسلان	ظفر علی	چنیوٹ

اسی طرح ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۰۱۴ء سے مدرسہ عربیہ ختم نبوت میں تخصص کی کلاس کا اجراء کیا گیا۔ ۱۴۳۵ھ میں ۱۳ علماء نے یک سالہ تخصص مکمل کیا اور ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۱۵ء میں ۱۹ علماء نے تخصص مکمل کیا۔ ۱۹،۲۰۱۵ متخصصین کی اس سال کانفرنس کے موقعہ پر دستار بندی کرائی گئی۔ لیکن بہت مناسب ہوگا کہ گزشتہ دونوں سالوں کے متخصصین کی فہرست ریکارڈ کے لئے یہاں شامل کردی جائے، جو یہ ہے۔

اسماء گرامی طلباء تخصص مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

تکمیل تخصص ۱۴۳۵ھ بمطابق ۲۰۱۴ء (سال اوّل)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام مع ولدیت	ایڈریس	ضلع
1	1	مولانا محمد امجد بن محمد اکبر	چک نمبر ۹-۱۹۹ آر ایل، ڈاکخانہ خاص	ساہیوال
2	2	مولانا عبدالرؤف بن محمد حنیف	تحصیل اوباڑو دراتوتی	گھوٹکی
3	3	مولانا محمد نعیم بن عبدالمجید	کولال والا، کوٹھ بہار تحصیل کہروڑ پکا	لودھراں
4	4	مولانا محمد بلال بن عبدالرشید	گاؤں بولی، ڈاکخانہ و تحصیل بالاکوٹ	مانسہرہ
5	5	مولانا محمد شفیع بن شیر زمان	گاؤں پیکہ، تحصیل بالاکوٹ	مانسہرہ

6	6	مولانا محمد راحیل بن منظور احمد	محلہ شیخاں، سرگودھا روڈ	چنیوٹ
7	7	مولانا محمد عمران بن محمد اسماعیل	مبارکپور	بہاولپور
8	8	مولانا عبدالوحید بن محمد نواز	تحصیل اتوڈھور	لاڑکانہ
9	9	مولانا احسان الحق بن خان عابد	مسلم کالونی چناب نگر، تحصیل لالیاں	چنیوٹ
10	10	مولانا محمد یوسف بن بشیر احمد	ڈاکخانہ بہادر پور، جلالپور پیروالہ	ملتان
11	11	مولانا محمد اویس بن نذیر حسین	گاؤں سکدھار، تحصیل بالاکوٹ	مانسہرہ
12	12	مولانا عبدالرحمن بن محمد فاروق	رحیم یارخان	رحیم یارخان
13	13	مولانا ریاس احمد بن عبدالمناف	سری لنکا	سری لنکا

تکمیل تخصص ۱۴۳۶ھ بمطابق ۲۰۱۵ء (سال دوم)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام مع ولدیت	ایڈریس	ضلع
14	1	مولانا گل اسلام بن حضرت گل	ماہزارہ، ڈاکخانہ حاجی زئی، شبقدر	چارسدہ
15	2	مولانا محمد فواد بن محمد اسلام	غازو ڈھیری چینہ، ڈاکخانہ ترناب، تنگی	چارسدہ
16	3	مولانا عادل خورشید بن خورشید احمد	اپر چھتر ہاؤسنگ سکیم، آزاد کشمیر	مظفرآباد
17	4	مولانا محمد یونس بن امیر محمد	ٹبی قیصرانی، ڈاکخانہ و تحصیل تونسہ	ڈی جی خان
18	5	مولانا سلیمان حیدر بن اللہ وسایا	ڈاکخانہ و تحصیل ڈیرا سماعیل خان	ڈی آئی خان
19	6	مولانا مختیار احمد بن عبدالغفور	گاؤں بہرام خان تحصیل تنگی	چارسدہ
20	7	مولانا عبدالحسیب بن ارشد محمود	ویروالا، ڈاکخانہ سیان، ڈسکہ	سیالکوٹ
21	8	مولانا خان محمد بن نصراللہ خان	ڈاکخانہ بہالیکے، تحصیل صفدرآباد	شیخوپورہ
22	9	مولانا محمد ایوب بن نوردین	نیس والی جاگیر، ڈاکخانہ ڈھولن	قصور
23	10	مولانا احتشام بن راجہ سلطان	محلہ گنج قدیم، فوارہ چوک	ایبٹ آباد
24	11	مولانا شفیق احمد بن مقبول احمد	اعوان پٹی، ڈاکخانہ گڑھی دوپٹہ	مظفرآباد
25	12	مولانا محمد وقار بن فخرالدین	محلہ کمال، ڈاکخانہ خاص، کلاچی	بھکر
26	13	مولانا حبیب اللہ بن مولانا شبیر احمد	محمد بلاک، علی ٹاؤن، سرگودھا روڈ	فیصل آباد
27	14	مولانا سجادالرحمن بن محمد ہارون	گاؤں وڈاکخانہ خیرآباد، بالاکوٹ	مانسہرہ
28	15	مولانا انواراحمد بن محمد حسین	ڈاکخانہ گڑھی دوپٹہ، تحصیل ہٹیاں	مظفرآباد
29	16	مولانا محمد اشرف بن عبدالستار	سکندرپور، ڈاکخانہ کھڈیاں خاص	قصور
30	17	مولانا محمد حزل بن محمد خورشید	گاؤں رسول نگر، ڈاکخانہ بازید پور	قصور

31	18	مولانا محمود احمد بن عبدالرشید	چک نمبر ۱۲ اروں اے ایل، ریناله خورد	اوکاڑہ
32	19	مولانا سرمد شہباز بن شہباز خان	منڈی صادق گنج محلہ غزنوی، منچن آباد	بہاولنگر

اس سال فارغ ہونے والے حفاظ کرام اور تخصص کے حضرات علماء عظام کی دستار بندی مکمل ہونے کے بعد جمعہ کی آذان کہی گئی۔ سنن کی ادائیگی کے بعد جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے خطبہ جمعہ اور امامت جمعہ کے فرائض سرانجام دیئے۔ دعا جمعہ کرائی، نوافل کی ادائیگی کے بعد، بعد از جمعہ کانفرنس کا آخری اجلاس شروع ہوا۔

آخری نشست......۲۸/اکتوبر ۲۰۱۶ء بعد از جمعہ تا عصر

صدارت: حضرت مولانا سید سلمان بنوری (کراچی)

تلاوت: امام القراء مولانا قاری احسان اللہ فاروقی

بیان: حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری (ملتان)، حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی (پشاور)، حضرت حافظ ناصر الدین خاکوانی (ملتان)

قراردادیں: مولانا محمد راشد مدنی (رحیم یار خان)

نعت: سید سلمان گیلانی (لاہور)

خطاب واختتامی دعا: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری (ملتان)

مہمانان خصوصی: مولانا صاحبزادہ عزیز احمد (خانقاہ سراجیہ کندیاں)، صاحبزادہ سعید احمد (برطانیہ)، حضرت مولانا قاری محمد یلیین (فیصل آباد)، حضرت مولانا محمد احمد (کہروڑپکا)، حضرت مولانا محب النبی (لاہور)، حضرت مولانا سید محمود میاں (لاہور)، حضرت مولانا مفتی محمد حسن (لاہور)، پیر طریقت حضرت مولانا محب اللہ (لورالائی)، جناب رضوان نفیس (لاہور)، مولانا عبدالمجید (چوک سرور شہید)، مولانا منیر احمد منور (کہروڑپکا)، قاری عبدالحمید حامد (چنیوٹ)، مولانا ظہور احمد علوی (اسلام آباد)، مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی (فیصل آباد)، مولانا سیف اللہ خالد (چنیوٹ)

ان حضرات کے علاوہ وہ بھی بہت سارے اکابر علماء کرام موجود تھے۔ کانفرنس کے اختتام کے قریب دعا سے کچھ عرصہ قبل قائد احرار ابن امیر شریعت پیر جی عطاء المہیمن شاہ بخاری بھی سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ ان حضرات کی موجودگی میں کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ فللحمدللہ!

کانفرنس کی قراردادیں جو آخری اجلاس میں مولانا مفتی محمد راشد مدنی نے منظور کرائیں وہ یہ ہیں:

قرارداد ہائے ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

☆...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ’’۳۵ ویں آل پاکستان دوروزہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس‘‘ چناب نگر کا یہ عظیم الشان اجتماع اللہ پاک کے حضور سجدہ شکر بجالاتے ہوئے تمام مدعوین ومندوبین اور شرکاء کانفرنس کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ آپ حضرات کی تشریف آوری سے یہ کانفرنس کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

☆...... یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا کا اجراء اور نفاذ کیا جائے۔ اور دیگر اقلیتوں کے اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف بھی تحویل میں لیا جائے۔

☆...... قادیانیوں نے چناب نگر میں اپنے سول کورٹ۔ سیشن کورٹ، ہائی کورٹ، سپریم کورٹ قائم کئے ہوئے ہیں جو سٹیٹ انڈر سٹیٹ کے مترادف ہے۔ لہٰذا چناب نگر میں سرکاری رٹ کو قائم کرتے ہوئے انہیں ملکی قانون کا پابند کیا جائے اور چناب نگر میں سیکورٹی کے نام پر قادیانیوں کی غنڈہ گردی اور مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے عمل کا نوٹس لیا جائے۔

☆...... ملک بھر کی عسکری تنظیموں پر پابندی ہے لیکن قادیانیوں کی تربیت یافتہ مسلح تنظیم خدام الاحمدیہ کو کھلی چھٹی دی جاچکی ہے۔ دیگر عسکری تنظیموں کی طرح قادیانیوں کی مسلح تنظیم خدام الاحمدیہ پر پابندی عائد کی جائے اور اس کے اثاثے بحق سرکار ضبط کئے جائیں۔

☆...... تھانہ چناب نگر کی حدود میں خدام الاحمدیہ کے غنڈوں نے شہزاد نامی مسلمان کھلاڑی پر بہیمانہ اور وحشیانہ تشدد کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ جس پر تھانہ چناب نگر کی مقامی پولیس ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر ۳۶۵ کی ایف آئی آر درج کر چکی ہے۔ تاحال ملزمان گرفتار نہ کرنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اجتماع الزام عائد کرتا ہے کہ تفتیشی افسر شعوری طور پر جانبداری کا مظاہرہ کر رہا ہے اور تمام ترملزمان قادیانی جماعت کے پاس ہیں۔ یہ اجتماع ضلعی انتظامیہ سے بھرپور مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کی بالادستی قائم کی جائے۔

☆...... چیف انجینئر فیسکو واپڈا بشارت احمد قادیانی جو کہ چناب نگر کا رہائشی ہے تمام گرڈ اسٹیشنوں کا انچارج ہے۔ تقریباً ایک سال سے مرزا مسرور احمد قادیانی خطبہ جمعہ جو کہ لندن سے براہ راست پاکستان میں نشر کیا جاتا ہے۔ دوران خطبہ چنیوٹ گرڈ اسٹیشن سے بجلی بند نہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ جبکہ باقی چھ دن بجلی ساڑھے پانچ سے ساڑھے چھ بند ہوتی ہے۔ متعصب اور کٹر قادیانی ہے۔ فی الفور فیصل آباد ڈویژن سے تبدیل کر کے صوبہ بدر کیا جائے۔ یہ مذہبی اشتعال انگیزی کا سبب ہے۔

☆...... کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ چناب نگر کے باسیوں کو بلا استثناء مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

☆...... عدلیہ کے فیصلے اور تمام مکاتب فکر کے علماء کے ارشادات کی روشنی میں گوہر شاہی ایک گستاخ رسول تھا۔ اس کو سزا ہوئی اور اس کی جماعت انجمن سرفروشان اسلام اور مہدی فاؤنڈیشن اس کے باطل نظریات کو چلا کر ارتدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ ان پر فی الفور پابندی لگائی جائے۔

☆...... کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے حالات وواقعات پر ریلیز ہونے والی فلموں پر فی الفور پابندی عائد کی جائے۔

☆...... کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے، تاکہ عوام الناس کو مسلم اور غیر مسلم کی پہچان میں آسانی ہو۔

☆...... یہ اجتماع سانحہ کوئٹہ اور دہشت گردی سے متاثر افراد سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے شہدائے کے لئے دعائے مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک بھر میں اسلام وملک دشمن دہشت گردوں کے خلاف گھیرا تنگ کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

یاد رہے کہ آخری اجلاس کے سٹیج سیکرٹری مولانا قاضی احسان احمد، مولانا محمد علی صدیقی تھے۔ کانفرنس کے دوران پنڈال میں نمازوں کی امامت مولانا محمد شاہد نے کرائی۔ کانفرنس کے نگران اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری تھے۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا غلام مصطفےٰ، حافظ محمد انس، مولانا محمد طیب فاروقی، مولانا محمد اسحاق ساقی، مولانا محمد حسین ناصر اور دیگر حضرات استقبالیہ کے مختلف شعبوں کی نگرانی فرماتے رہے۔ حق تعالیٰ تمام حضرات کی تشریف آوری اور شرکت کو دارین کی فوز وفلاح کا باعث فرمائیں۔ آمین!

سہ روزہ ختم نبوت کورس مدینہ کالونی لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام تین روزہ ختم نبوت کورس جامع مسجد رحمتہ للعالمین مدینہ کالونی لاہور میں منعقد ہوا جس میں مولانا اللہ وسایا، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مجلس لاہور کے سرپرست مولانا مفتی نعیم الدین، مولانا عزیز الرحمن ثانی ودیگر علماء کرام کے لیکچرز ہوئے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کا تحفظ کرنے والے حضور a کی ذات کے نگہبان اور چوکیدار ہیں۔ قادیانی لابی مسلسل عالمی سطح پر اپنی مصنوعی مظلومیت کا واویلا کر کے اسلام اور پاکستان کے وجود کو بدنام کر رہی ہے۔ بہت ساری قربانیوں اور صبر آزما جدوجہد کے بعد قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا تھا۔ ہم اپنے اکابرین کی جدوجہد کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

امام الانبیاء a کی سیرت طیبہ پر اک اجمالی نظر

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ

الحمد للّٰہ و کفٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی!

یا صاحب الجمال و یا سید البشر   من وجھک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثنا کما کان حقہ   بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ابتدائی حالات

نسب شریف: سیدنا محمد a بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ کنیت: ابوالقاسم۔ والدہ کا نام: آمنہ بنت وہب۔ ولادت: بروز سوموار ۱۲؍ربیع الاوّل عام الفیل۔ والد ماجد کا انتقال ولادت سے قبل ہی بحالت سفر مدینہ منورہ میں ہو چکا تھا۔ آپ a کی کفالت آپ کے دادا عبدالمطلب نے کی اور حلیمہ سعدیہؓ نے دودھ پلایا۔ پھر آپ a کی عمر مبارک چھ سال کی ہوئی تو آپ a کی والدہ ماجدہ آپ a کو مدینہ آپ a کے ننہال لے گئیں۔ واپسی میں مقام ابواء پر ان کا انتقال ہوا۔ آپ a کی پرورش ام ایمنؓ کے سپرد ہوئی۔ آٹھ سال کے ہوئے تو دادا کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا۔ کفالت کا ذمہ آپ a کے چچا ابوطالب نے لیا۔ نو سال کی عمر میں چچا کے ساتھ شام کا سفر فرمایا۔ ۲۵ سال کی عمر میں شام کا دوسرا سفر حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی تجارت کے سلسلہ میں فرمایا اور اس سفر سے واپسی کے دو ماہ بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سے عقد ہوا۔ ۳۵ سال کی عمر میں قریش کے ساتھ تعمیر کعبہ میں حصہ لیا اور پتھر ڈھوئے۔ حجر اسود کے بارے میں قریش کے الجھے ہوئے جھگڑے کا حکیمانہ فیصلہ فرمایا جس پر سبھی خوش ہو گئے۔

تعلیم و تربیت

آپ a یتیم پیدا ہوئے تھے اور ماحول و معاشرہ سارا بت پرست تھا۔ مگر آپ a بغیر کسی ظاہری تعلیم و تربیت کے نہ صرف ان تمام آلائشوں سے پاک صاف رہے۔ بلکہ جسمانی ترقی کے ساتھ ساتھ عقل وفہم اور فضل و کمال میں بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ سب نے یک زبان ہو کر آپ a کو صادق وامین کا خطاب دیا۔

خلوت وعبادت

بچپن میں چند قیراط پر اہل مکہ کی بکریاں بھی چرائیں۔ مگر بعد میں آپ a کو خلوت پسند آئی۔

چنانچہ غارحرا میں کئی کئی راتیں عبادت میں گزر جاتیں۔ نبوت سے پہلے آپ a سچے خواب دیکھنے لگے۔ خواب میں جو دیکھتے ہو بہو وہی ہو جاتا۔

آپ a کا دستور تعلیم

حضور اکرم a کی سیرت طیبہ کا ہر پہلو نرالا اور امت کے لئے مینار ہدایت ہے۔ اگرچہ آپ a کا تشریعی دور، نبوت کے بعد شروع ہوتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کا دور بھی چاہے بچپن کا دور ہو یا جوانی کا، امت کے لئے اس میں ہدایت موجود ہے۔ آپ a کے دودھ پینے کا زمانہ ہے۔ لیکن اتنی چھوٹی عمر میں بھی آپ a کو عدل وانصاف پسند ہے اور آپ a دوسروں کا خیال فرماتے ہیں۔ حضرت حلیمہ سعدیہؓ ایک طرف کا دودھ پلا کر دوسری طرف پیش فرماتی ہیں۔ لیکن آپ a اسے قبول نہیں فرماتے۔ کیونکہ وہ آپ a کے دودھ شریک بھائی کا حق ہے۔ بچپن سے اجتماعی کاموں میں اتنا لگاؤ اور دلچسپی ہے کہ جب بیت اللہ شریف کی تعمیر ہورہی تھی تو آپ a بھی قریش مکہ کے ساتھ پتھر اٹھا کر لا رہے ہیں۔ شرم وحیاء اتنی غالب ہے کہ جب آپ a کے چچا حضرت عباسؓ دیکھتے ہیں کہ آپ a ننگے کندھے پر پتھر اٹھا کر لا رہے ہیں تو ترس کھاتے ہوئے آپ a کا تہ بند کھول کر کندھے پر رکھ دیا۔ آپ a شرم کے مارے بے ہوش ہو کر گر پڑے، یہ فرماتے ہوئے کہ میری چادر مجھ پر ڈال دو۔ کسب حلال کی یہ اہمیت کہ قریش کی بکریاں چراتے اور اس کی مزدوری سے اپنی ضروریات پوری فرماتے اور جب اور بڑے ہوئے تو تجارت جیسا اہم پیشہ اختیار فرمایا۔ التاجر الصادق الامین (امانت دار سچے تاجر) کی صورت میں سامنے آئے۔ معاملہ فہمی اور معاشرے کے اختلافات کو ختم کرنے اور اس میں اتحاد واتفاق پیدا کرنے کی وہ صلاحیت ہے کہ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت حجر اسود کو اپنی جگہ رکھنے پر قریش کی مختلف جماعتوں میں اختلاف پیدا ہوا اور قریب تھا کہ ناحق خون کی ندیاں بہہ جاتیں۔ لیکن آپ a نے ایسا فیصلہ فرمایا جس کی سب نے تحسین کی اور اس پر راضی ہوگئے۔ صداقت وامانت کے ایسے گرویدہ کہ بچپن سے آپ a الصادق الامین کے لقب سے یاد کئے جانے لگے اور دوست تو دوست، دشمن بھی آپ a کے اس وصف کا اقرار کرتے تھے۔ چنانچہ قبائل قریش نے ایک موقع پر بیک زبان کہا: ’’ہم نے بارہا تجربہ کیا۔ مگر آپ a کو ہمیشہ سچا پایا۔‘‘ یہ سب قدرت کی جانب سے ایک غیبی تربیت تھی۔ کیونکہ آپ a کو آگے چل کر نبوت ورسالت کے عظیم مقام پر فائز کرنا تھا اور تمام عالم کے لئے مقتدیٰ بنانا تھا۔

نبوت

جب سن مبارک چالیس کو پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے آپ a کو نبوت سے سرفراز فرمایا۔ آپ a

غار حرا میں تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام سورۃ اقراء کی ابتدائی آیتیں لے کر نازل ہوئے۔اس کے بعد کچھ مدت تک وحی کی آمد بند رہی۔ پھر لگاتار آنے لگی۔ وحی آسمانی آپ تک پہنچانے کے لئے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کا انتخاب ہوا جن کو ہمیشہ سے انبیاء علیہم السلام اور باری تعالیٰ کے درمیان واسطہ بننے کا شرف حاصل تھا اور جن کی شرافت، قوت، عظمت، بلند منزلت اور امانت کی خود اللہ نے گواہی دی ہے:

”انہ لقول رسول کریم. ذی قوۃ عند ذی العرش مکین. مطاع ثم امین“

﴿بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا کلام ہے جو بڑی قوت والا صاحب عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے۔وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔﴾ (التکویر۱۹تا۲۱)

اس وحی الٰہی کی روشنی میں آپ a کی ایسی تربیت ہوئی کہ آپ a ہر اعتبار سے کامل بن گئے اور آپ a کی زندگی کا ہر پہلو امت کے لئے ایک بہترین اسوۂ حسنہ بن کر سامنے آگیا۔امت کے ہر فرد کے لئے آپ a کی زندگی ایک اعلیٰ مثال ہے جسے وہ سامنے رکھ کر زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کر سکتا ہے۔

دعوت وتبلیغ

ابتداء آپ a نے پوشیدہ طور پر دعوت وتبلیغ کا سلسلہ شروع فرمایا۔ابتدائی دعوت پر عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، مردوں میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، بچوں میں حضرت علیؓ، آزاد شدہ غلاموں میں حضرت زید بن حارثہؓ اور غلاموں میں حضرت بلالؓ سب سے پہلے ایمان لائے۔ان کے بعد بہت سے آزاد اور غلام اس دولت سے بہرہ مند ہوئے۔پھر آپ a کو اعلانیہ دعوت وتبلیغ کا حکم ہوا۔چنانچہ آپ a نے تمام قوم کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور بت پرستی چھوڑنے کی دعوت پوری قوت سے شروع کی۔بعض نے مانا اور بعض اپنی گمراہی پر قائم رہے۔

ہجرت حبشہ

قوم نے آپ a اور آپ a کے صحابہ کرامؓ کو طرح طرح سے ستانا شروع کیا۔چنانچہ سن ۵ نبوت میں آپ a نے اپنے صحابہ کرامؓ کو حبشہ ہجرت کر جانے کا حکم فرمایا۔یہ سب سے پہلی ہجرت تھی۔ اسی سال حضرت عمرؓ اور آپ a کے چچا حضرت حمزہؓ مشرف باسلام ہوئے۔

۷ نبوت میں قریش نے بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کے خلاف ایک معاہدہ پر دستخط کئے کہ جب تک یہ لوگ آنحضرت a کو ہمارے حوالے نہیں کرتے۔اس وقت تک ان سے ہر قسم کا مقاطعہ کیا جائے۔اس کے نتیجے میں آپ a کو اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شعب ابی طالب میں نظر بند کر دیا گیا۔آپ a نے اپنے صحابہ کرامؓ کو ہجرت حبشہ کا حکم فرمایا۔یہ دوسری ہجرت کہلاتی ہے۔

۱۰ر نبوت میں قریش کے بعض افراد کی کوشش سے یہ معاہدہ ختم ہوا اور آپ a کو آزادی ملی۔

اسی سال نصاریٰ نجران کا ایک وفد مسلمان ہوا۔ آپ a کے چچا ابوطالب اور آپ a کی غمگسار زوجہ مطہرہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ کی وفات ہوئی۔ قریش کی ایذاء رسانی اور بڑھ گئی۔ آپ a اہل طائف کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے۔ انہوں نے ایک نہ سنی بلکہ الٹا در پہ ایذاء ہوئے۔ یہ سال عام الحزن (غم کا سال) کہلاتا ہے۔

ہجرت مدینہ

مدینہ میں اسلام کی روشنی گھر گھر پھیل چکی تھی۔ آپ a نے صحابہ کرامؓ کو ہجرت مدینہ کا حکم فرمایا۔ قریش کو پتہ چلا تو انہوں نے دارالندوۃ میں آپ a کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا اور آپ a کے گھر کا محاصرہ کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ منصوبہ خاک میں ملادیا۔ آپ a کو ہجرت کا حکم ہوا۔ آپ a کافروں کے گھیرے سے باطمینان نکلے اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر پہنچے۔ ان کو ساتھ لے کر غار ثور تشریف لے گئے۔ یہاں تین دن رہے۔ پھر ہجرت فرمائی اور مدینہ کی نواحی بستی قبا پہنچے۔

اسلام کا نیا دور

سن ۱ر ہجری سے اسلام کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے۔ قبا میں چودہ دن قیام رہا۔ وہاں ایک مسجد بنائی۔ وہاں سے مدینہ طیبہ منتقل ہوئے۔ سیدنا ابوایوب انصاریؓ کے گھر قیام فرمایا۔ مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی اور اذان شروع ہوئی۔ جہاد کا حکم ہوا اور دعوت وجہاد کے لئے صحابہ کرامؓ کی جماعتیں بھیجنا شروع کیں۔

سرایا وغزوات

جس جہاد میں آپ a خود شریک ہوئے اسے غزوہ کہتے ہیں اور جس میں خود نہیں گئے بلکہ صحابہ کرامؓ کی جماعت کو بھیجا اسے سریہ کہتے ہیں۔ آپ a کے سرایا کی تعداد ۴۷ر اور غزوات کی تعداد ۲۷ر ہے۔

سن ۲ر ہجری میں تحویل قبلہ کا حکم ہوا۔ روزہ رمضان، زکوٰۃ وفطرہ واجب ہوئے۔ اسی سال (رمضان میں) مشہور غزوہ بدر ہوا۔ آپ a کے ساتھ ۳۱۳ر جاں نثار تھے اور قریش ایک ہزار۔ مگر شکست قریش ہی کو ہوئی۔ ان کے سردار مارے گئے اور ستر قید ہوئے۔ مسلمانوں کے چودہ آدمی شہید ہوئے۔ اسی سال سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ کا حضرت فاطمۃ الزہراءؓ سے نکاح ہوا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حضور a کے گھر رخصتی ہوئی۔

سن ۳ر ہجری میں مشہور جنگ احد ہوئی۔ قریش قبائل عرب کو اکٹھا کر کے بدر کے مقتولوں کا بدلہ لینے جبل احد کے پاس جمع ہوئے۔ آپ a ایک ہزار کی جمعیت کے ساتھ مدینہ سے باہر نکلے۔ ۳۰۰ر منافق

راستہ ہی میں پلٹ گئے۔ دامن احد میں دونوں فوجیں لڑیں۔ کفار کو شکست ہوئی۔ ایک درّہ پر آپ a نے تیراندازوں کی ایک جماعت اس وصیت کے ساتھ مقرر فرمائی تھی کہ ہم مریں یا جئیں تمہیں بہر حال تا حکم ثانی اپنی جگہ رہنا ہوگا۔ ان میں سے بعض نے مسلمانوں کی فتح اور کافروں کی شکست دیکھ کر جگہ چھوڑ دی۔ دشمن کو لوٹ کر پیچھے سے حملہ کا موقع مل گیا۔ جنگ کا پانسہ پلٹ گیا۔ ستر صحابہ کرامؓ شہید ہوئے۔ شہداء کے سردار حضرت حمزہؓ ہیں۔ آپ a کا چہرۂ انور زخمی ہوا۔ سامنے کے دندانِ مبارک شہید ہوئے۔ اگلے دن آپ a قریش کے تعاقب میں حمراء الاسد تک گئے۔ مگر دشمن بچ نکلا۔ مقابلہ نہیں ہوا۔ اسی سال شراب کی حرمت نازل ہوئی۔

سن ۴ ہجری میں ’’نماز خوف‘‘ اور ’’تیمم‘‘ کا حکم نازل ہوا۔ پھر غزوۂ احد صغریٰ ہوا۔ گزشتہ سال جنگ احد سے واپسی پر قریش کہہ گئے تھے کہ آئندہ سال پھر اسی مقام پر جنگ ہوگی۔ آپ a حسب وعدہ احد کی طرف نکلے۔ لیکن قریش مقابلہ کے لئے نہیں آئے۔

سن ۵ ہجری میں غزوۂ دومۃ الجندل ہوا۔ دشمن اپنے مویشی چھوڑ کر بھاگ گئے۔ پھر غزوۂ بنی مصطلق ہوا۔ مقابلہ میں اس قبیلے کے دس آدمی مارے گئے۔ باقی قید ہوئے۔ انہی قیدیوں میں ان کے سردار حارث کی لڑکی جویریہ تھیں۔ آپ a نے ان کو آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا۔ یہ نکاح تمام قیدیوں کے آزاد کرنے اور ان کے اسلام لانے کا ذریعہ بنا۔ پھر غزوۂ احزاب پیش آیا۔ قریش نے تمام قبائل عرب اور یہود کو ساتھ لے کر دس ہزار کی تعداد میں مدینہ کا محاصرہ کیا۔ مسلمانوں نے اپنی حفاظت کے لئے ایک لمبی خندق کھودی۔ قریش کا محاصرہ پندرہ دن جاری رہا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے تند ہوا اور فرشتوں کا لشکر بھیجا اور دشمن ناکام لوٹا۔ اسی سال حج فرض ہوا اور پردہ کی آیات نازل ہوئیں۔

سن ۶ ہجری میں صلح حدیبیہ ہوئی۔ آپ a چودہ سو صحابہ کرامؓ کے ساتھ عمرہ کی نیت سے غیر مسلح مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ قریش نے مقام حدیبیہ میں آپ a کو روک دیا۔ آخر کار چند شرطوں پر صلح ہوئی۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ دونوں فریق دس سال تک آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔ اسی موقع پر ایک درخت کے نیچے بیعت رضوان ہوئی۔ اسی سال آپ a نے مختلف بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط بھیجے۔ ان میں سے بعض مسلمان ہو گئے۔

سن ۷ ہجری میں حدیبیہ سے واپسی پر خیبر فتح ہوا۔ مہاجرین حبشہ کی واپسی ہوئی۔ آپ a صحابہ کرامؓ کی معیت میں عمرۃ القضاء کے لئے مکہ تشریف لے گئے۔ وہاں تین دن قیام کے بعد واپسی ہوئی۔

سن ۸ ہجری میں جنگ موتہ ہوئی جس میں مسلمانوں کے تین سپہ سالار زید بن حارثہؓ، جعفر بن ابی طالبؓ اور عبداللہ بن رواحہؓ یکے بعد دیگرے شہید ہوئے۔ پھر حضرت خالد بن ولیدؓ کو امیر لشکر مقرر کیا گیا۔

دشمن کو شکست ہوئی اور کافی مالِ غنیمت ہاتھ آیا۔ اسی سال مکہ مکرمہ کی فتح کا عظیم واقعہ ہوا۔ قریش نے جنگ بندی کا معاہدہ توڑ ڈالا تھا۔ آپ a دس ہزار قدسیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ میں فاتحانہ داخل ہوئے۔ قریش نے ہتھیار ڈال دیئے۔ آپ a نے امن عام کا اعلان فرمایا۔ کعبۃ اللہ کے گردوپیش سے بتوں کی نجاست کو صاف کیا۔ اردگرد کے قبائل میں بت شکنی کے لئے وفود بھیجے۔

مکہ کی فتح اور آپ a کا دشمنوں سے سلوک

کون نہیں جانتا کہ مکی زندگی کے تیرہ سالوں میں مکہ والوں نے آپ a اور آپ a کے صحابہ کرامؓ پر کیا کیا ستم ڈھائے۔ انہیں تپتی ریت اور آگ کی چنگاریوں پر لٹایا گیا۔ انہیں مکہ میں اپنے گھربار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ حتیٰ کہ انہیں شہید تک کردیا گیا۔ نبی کریم a کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ a کے راستے میں کانٹے بچھائے گئے۔ نماز میں سجدہ کی حالت میں اُونٹ کی اوجھڑی سر پر ڈالی گئی۔ یہاں تک کہ نبی پاک a کے قتل کا ناپاک منصوبہ بنایا۔ جب آپ a اور صحابہ کرامؓ ہجرت کرکے مدینہ منورہ پہنچے تو وہاں بھی ان کے خلاف سازشیں رچیں اور جنگ بدر، جنگ احد اور جنگ احزاب کی نوبت آئی۔ لیکن اب مکہ مکرمہ فتح ہوگیا ہے۔ آپ a ایک فاتح کی حیثیت سے اس شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن دنیا کے فاتحین کی طرح متکبرانہ انداز میں ہرگز نہیں۔ بلکہ نہایت تواضع اور انکساری کے ساتھ، سر مبارک جھکائے ہوئے، ہزاروں جانثاروں کے ساتھ اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتے ہوئے۔ بیت اللہ کو بتوں سے پاک فرماتے ہیں اور اس کا طواف فرماتے ہیں۔ مجمع اکٹھا ہوجاتا ہے۔ قریش مکہ آپ a کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں اور ان کے دل ودماغ میں وہ تمام جرائم آ کھڑے ہوتے ہیں جو انہوں نے نبی پاک a اور آپ a کے صحابہ کرامؓ کے ساتھ کئے تھے۔ آج یہ سب مجرم آپ a کے سامنے سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ آج اگر آپ a کی جگہ کوئی اور دنیا کا فاتح حکمران ہوتا تو اپنے دشمنوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا؟ غالباً وہی کرتا جو جابر حکمران کیا کرتے ہیں۔ لیکن آپ a اللہ کے رسول اور رحمۃ للعالمین ہیں۔ اخلاق کے اونچے مقام پر فائز ہیں۔ جن کے اعلیٰ اور عظیم اخلاق کی تعریف خود باری تعالیٰ نے فرمائی ہے:

’’وانک لعلیٰ خلق عظیم‘‘ ﴿اور بے شک آپ بڑے بلند اخلاق پر قائم ہیں﴾ (القلم:۴)

آپ a نے ان سب سے مخاطب ہوکر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے آج میں تم سے کیا سلوک کرنے والا ہوں؟ سب نے بیک زبان جواب دیا: ’’آپ a ایک شریف بھائی ہیں اور ایک شریف بھائی کے فرزند ہیں۔‘‘ یعنی ہم آپ a سے امید رکھتے ہیں جو ایک شریف بھائی سے رکھی جاتی ہے۔ پھر آپ a نے فرمایا میں آج تم سے وہی بات کہتا ہوں جو میرے بھائی یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی:

’’لاتثریب علیکم الیوم یغفراللہ لکم وھوارحم الراحمین‘‘ ﴿آج تم پر کوئی

سرزنش اور ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے﴾(یوسف:۹۲)
یعنی سزا تو سزا آج میں تمہارے جرائم بھی یاد نہیں دلاؤں گا کہ ان کا تذکرہ کر کے تم پر ملامت کی جائے۔ پھر فرمایا:’’اذھبوا فانتم الطلقاء‘‘﴿جاؤ تم سب آزاد ہو۔﴾

آج رحم وکرم کا دن ہے۔ جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے اسے امن ہے۔ جس نے اپنے گھر کا دروازہ بند کر دیا اسے امن ہے۔ جو مسجد حرام میں داخل ہو گیا اسے امن ہے۔ اسی حسن اخلاق کا نتیجہ تھا کہ ان میں سے اکثر مسلمان ہوئے اور دل وجان سے آپ a سے محبت کرنے لگے اور دشمن کی بجائے دوست بن گئے۔ نبی کریم a نے جہاں امت کو کریمانہ اخلاق کی تعلیم دی ہے وہاں اپنے عمل سے ان کے سامنے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ بھی پیش فرمایا ہے۔ آپ a کی یہ اخلاقی تعلیمات آپ a کی زندگی میں روز روشن کی طرح واضح ہیں جن کی نظیر انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔ فتح مکہ کے بعد غزوۂ حنین ہوا۔ قبیلہ ثقیف وہوازن کے لوگ مقابلہ کی تیاری کر رہے تھے۔ آپ a کو اطلاع ملی تو بارہ ہزار کا لشکر ان کے مقابلہ میں لے کر نکلے۔ ابتداء میں مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے۔ آنحضرت a اپنے چند صحابہ کرامؓ کے ساتھ جمے رہے۔ پھر مسلمانوں نے پلٹ کر حملہ کیا۔ دشمن کو شکست ہوئی۔ کچھ مارے گئے، کچھ بھاگ گئے۔ ان کی عورتیں اور بچے قیدی بنے۔ تمام مال مویشی پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا۔ جو بھاگ نکلے تھے وہ طائف جا کر قلعہ بند ہو گئے۔ آپ a نے انیس دن تک طائف کا محاصرہ کیا۔ پھر آپ a جعرانہ واپس ہوئے۔ جنگ حنین کے قیدی یہیں تھے۔ اتنے میں قبیلہ ہوازن مسلمان ہو کر حاضر خدمت ہوا۔ آپ a نے ان کے قیدی واپس کر دیئے۔ جعرانہ سے عمرے کا احرام باندھا اور راتوں رات عمرہ ادا کر کے مدینہ طیبہ روانہ ہو گئے۔

سن ۹ ہجری میں غزوۂ تبوک ہوا۔ آپ a کو رومیوں کی تیاری کی اطلاع ہوئی۔ آپ a تیس ہزار کا لشکر لے کر روم کی سرحد پر مقام تبوک پہنچ گئے۔ لیکن رومی مقابلہ کے لئے نہیں آئے۔ ایلہ کے سردار اور دوسرے قبائل نے جزیہ پر صلح کر لی۔ اسی سال حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امیر حج بنا کر بھیجا۔ یوم النحر میں اعلان کیا گیا کہ آئندہ کوئی مشرک حج کرنے نہیں آئے گا۔ نہ برہنہ طواف کرے گا۔ اسی سال مختلف علاقوں کے وفود آپ a کی خدمت میں حاضر ہوئے اور لوگ فوج درفوج اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے۔

سن ۱۰ ہجری میں حضرت علیؓ کی امارت میں ایک دستہ بنی مذحج کے مقابلہ میں بھیجا۔ ان کے بیس آدمی مارے گئے، باقی مسلمان ہوئے۔ اسی سال حضرت معاذ بن جبلؓ اور ابوموسیٰ اشعریؓ کو تعلیم وتبلیغ کے لئے یمن بھیجا۔ اس سال کا اہم ترین واقعہ آپ a کا آخری حج ہے۔ جسے حجۃ الوداع، حجۃ البلاغ، حجۃ الکمال، حجۃ التمام اور حجۃ الاسلام کہا جاتا ہے۔ آپ a نے عرفات اور منیٰ کے خطبوں میں دین کے بنیادی اصولوں کی تعلیم فرمائی جو تمام شعبوں کے لئے نمونہ ہے۔

آپ a کی زندگی حاکم وقت اور قاضی کے لئے نمونہ

آپ a کی زندگی پورے عالم کے لئے نمونہ ہے۔ آپ a کی زندگی ایک مسلمان حاکم کے لئے بھی اسوۂ حسنہ ہے۔ کیونکہ آپ a ایک اسلامی مملکت کے ایک عادل سربراہ بھی تھے اور آپ a نے اس مملکت کو نہایت کامیابی کے ساتھ چلایا۔ آپ a کی سیرت ایک قاضی اور جج کے لئے بھی بہترین نمونہ ہے۔ کیونکہ آپ a ایک عادل اور منصف قاضی بھی تھے اور آپ a نے قضاء اور عدل وانصاف کے وہ اصول بیان فرمائے جن سے انسانیت قیامت تک مستغنی نہیں ہو سکتی۔

آپ a ہی کا فرمان ہے: ''بخدا اگر محمد(a) کی بیٹی فاطمہؓ بنت محمد(a) بھی چوری کا ارتکاب کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔'' اور آپ a ہی کا فرمان ہے: ''اگر لوگوں کو صرف ان کے دعوے اور مطالبہ پر ان کا مطلوب دے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے خون اور مالوں کا دعویٰ شروع کر دیں گے۔ لیکن مدعی کے ذمہ ثبوت ہے اور مدعا علیہ پر قسم ہے۔''

آپ a کی زندگی فوجی جرنیل کے لئے نمونہ

آپ a کی زندگی ایک فوجی جرنیل اور بہادر سپاہی کے لئے بھی اسوۂ حسنہ ہے۔ کیونکہ آپ a میں ایک فوجی قائد کی شجاعت، تدبر اور شفقت جیسی اعلیٰ صفات موجود تھیں۔

آپ a کی بہادری اور شجاعت

بہادری اور شجاعت ایسی کہ غزوۂ حنین میں جب دشمنوں نے تیروں کی بارش برسائی تو بہتوں کے قدم اکھڑ گئے۔ لیکن آپ a اپنے جانثاروں کے ساتھ بجائے ہٹنے کے آگے بڑھ رہے تھے اور فرمار ہے تھے: ''انا النبی لا کذب، انا ابن عبد المطلب'' ﴿میں سچا نبی ہوں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔﴾

ایک بار اہل مدینہ کو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ کوئی دشمن حملہ کرنے والا ہے۔ گھبرا کر باہر نکلے۔ تاکہ معلومات حاصل کریں۔ کیا دیکھتے ہیں کہ نبی اکرم a تن تنہا ایک گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار باہر سے واپس تشریف لا رہے ہیں اور فرمار ہے ہیں کہ گھبراؤ نہیں۔ میں سب دیکھ کر آگیا ہوں کوئی خطرہ نہیں۔ آپ a اپنی امت کے ہر فرد کو ایک مجاہد اور مضبوط انسان دیکھنا چاہتے تھے۔ آپ a ہی کا ارشاد ہے: ''ایک قوی مومن اللہ کے ہاں زیادہ بہتر اور پیارا ہے کمزور مومن کے مقابلے میں اور دونوں میں خیر موجود ہے۔''

آپ a کی رحم دلی اور عدل وانصاف

اس شجاعت کے ساتھ رحم دلی اور عدل وانصاف کا یہ عالم ہے کہ جب کسی لشکر اور فوج کو روانہ

فرماتے تو انہیں اس بات کی تاکید فرماتے کہ کسی عورت، بچے، بوڑھے اور عبادت میں مشغول انسان کو ہرگز قتل نہ کیا جائے۔

آپ a کا صبر و تحمل

صبر و تحمل میں آپ a سب کے امام ہیں۔ ایک اعرابی آتا ہے اور آپ a کی چادر کو اتنا زور سے کھینچتا ہے کہ گردن مبارک پر نشانات پڑ جاتے ہیں اور وہ کہہ رہا ہے کہ مجھے اللہ کے مال میں سے دیجیے۔ آپ a مسکرا رہے ہیں اور حکم فرماتے ہیں کہ اس کو اتنا مال دے دیا جائے۔

آپ a کا عفو و کرم

عفو و کرم میں اگر دیکھا جائے تو آپ a کا کوئی ثانی نہیں ملے گا۔ فتح مکہ کی مثال جو اوپر گزری، ایسی ہے کہ اس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جا سکتی۔ خود آپ a کا ارشاد ہے: ''جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کر، جو تجھے نہ دے تو اسے دے، جو تجھ پر ظلم کرے تو اسے معاف کر دے اور جو تجھ سے برا سلوک کرے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کر۔''

آپ a کی سخاوت

جود و سخا میں بھی آپ a سب سے آگے ہیں۔ صحابہ کرامؓ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ a سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپ a کی جود و سخا کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا تھا۔''

اونچے اخلاق

اخلاق میں آپ a اتنے اونچے مقام پر تھے کہ خود باری تعالیٰ نے آپ a کی اس صفت کو خصوصیت سے ذکر کیا: ''اور یقیناً آپ بڑے بلند خلق پر قائم ہیں''۔

آپ a بہترین شوہر، مشفق باپ اور وفادار دوست

آپ a ایک بہترین شوہر، مشفق باپ اور وفادار دوست بھی تھے۔ آپ a نے اپنی زندگی کا نمونہ پیش فرما کر امت کو بتا دیا کہ ایک مسلمان شوہر کیسا ہونا چاہیے، ایک باپ کیسا ہو اور ایک دوست کیسا ہو۔

آپ a ایک کامیاب معلم اور مربی

آپ a کی ایک امتیازی صفت معلم اور مربی کی ہے۔ آپ a کامل معلم، استاذ اور ایک عظیم مربی تھے۔ اس لئے تعلیم کے میدان میں کام کرنے والے اور جن حضرات پر نئی نسل کی تربیت کی ذمہ داری ہے سب کے لئے آپ a اسوۂ حسنہ ہیں۔

آپ a کا وصال

سن ۱۱ ہجری میں آپ a نے رومیوں کے مقابلہ میں ’’اسامہ کا لشکر‘‘ تیار فرمایا۔ مگر لشکر کی روانگی سے قبل ہی آپ a کی طبیعت ناساز ہوگئی۔ یہ آپ a کا مرض وفات تھا۔ اس دوران آپ a حضرت عائشہؓ کے گھر رہے۔ نماز کی امامت کے لئے اپنی جگہ حضرت ابوبکرؓ کو مقرر فرمایا۔ دوشنبہ بارہ ربیع الاوّل کو ۶۳ سال کی عمر میں آپ a کا وصال ہوا۔ جبکہ آپ a اللہ کی امانت اللہ کے بندوں کو پہنچا چکے تھے اور دعوت وہدایت کا کام پورا ہو چکا تھا۔ چہار شنبہ کی رات آپ a کو غسل دیا گیا، تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اور مسلمانوں نے غم زدہ دلوں کے ساتھ فرداً فرداً نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عائشہؓ کا وہی حجرہ آپ a کی آخری آرام گاہ بنی۔

اولاد

آپ a کے تین صاحبزادے تھے: قاسمؓ، عبداللہؓ، ابراہیمؓ سب کا بچپن میں ہی انتقال ہوا۔ چار صاحبزادیاں تھیں: زینبؓ، رقیہؓ، اُمّ کلثومؓ اور خاتون جنت فاطمۃ الزہراؓ۔

ازواج مطہرات

خدیجۃ الکبریٰؓ، عائشہ صدیقہؓ، حفصہؓ، اُمّ سلمہؓ، سودہؓ، زینب بنت جحشؓ، میمونہؓ، زینب بنت خزیمہؓ، جویریہؓ، صفیہؓ، اُمّ حبیبہؓ۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ اور زینب بنت خزیمہؓ کی وفات آپ a کی حیات میں ہوئی۔ باقی نو (۹) آپ a کے وصال کے وقت موجود تھیں۔ (رضی اللہ عنہن)

حسن وجمال

آپ a کے حسن وجمال کے بیان سے تو قلم وقرطاس قاصر ہیں۔ تاہم دوشعر قارئین کی تشنگی شوق کی تسکین کے لئے حاضر ہیں:

واحسن منک لم ترقط عینی — واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرأ من کل عیب — کانک قد خلقت کما تشاء

☆...... آپ (a) سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے نہیں دیکھا
☆...... آپ (a) سے زیادہ جمیل کسی ماں نے کوئی بچہ نہیں جنا
☆...... آپ (a) ہر عیب سے فطرتاً پاک وصاف پیدا ہوئے
☆...... گویا جیسا آپ (a) چاہتے تھے ویسے ہی پیدا ہوئے

اصحاب بدر کا اجمالی تعارف

قسط نمبر:19 مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

۱۸۱...... عبداللہ ابن عامر البلویؓ مولیٰ الخزرج

حضرت عبداللہ انصار کے قبیلہ بنی ساعدہ کے حلیف تھے۔ غزوہ بدر میں شمولیت فرمائی۔

(الاصابہ ۳۲۸/۲)

۱۸۲...... عبداللہ ابن عبدالاسد بن ہلال القرشیؓ

حضرت برہ بنت عبدالمطلب کے فرزند ارجمند تھے۔ سرور دو عالم a اور آپ کے عم محترم (چچا جان) سیدنا امیر حمزہؓ کے رضاعی بھائی تھے۔ انہیں حضرت ثوبیہؓ نے دودھ پلایا تھا۔ سرور دو عالم a کی اہلیہ محترمہ حضرت ام سلمہؓ آپ a سے پہلے ان کے نکاح میں تھیں۔ ابوسلمہ کی کنیت سے مشہور ہیں۔ حضرت ابوسلمہ حضور a کے دارارقم میں تشریف لانے سے پہلے مسلمان ہوئے۔ حضرت ابوسلمہ ذوالہجرتین تھے۔ مدینہ طیبہ ہجرت سے پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ اس وقت حضرت ام سلمہ بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ ابوسلمہؓ پہلے قریشی ہیں جنہوں نے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی بیعت عقبہ سے بھی پہلے۔ مکہ مکرمہ سے قبا میں تشریف لے گئے اور مبشر بن عبدالمنذر کے ہاں اترے۔ حضور a نے ان کی سعد بن خزیمہؓ سے مواخات کرائی۔ حضرت ابوسلمہ غزوہ بدر واحد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد کے موقع پر ابواسامہ الحبشی نے آپ کو زخمی کیا۔ غزوہ احد کے بعد ۴ ہجری میں وفات پائی۔ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب ابوسلمہؓ کی وفات کا وقت آیا تو رسول اللہ a تشریف لائے اور جب وفات ہوئی تو رسول اللہ a نے آپ کی آنکھیں بند کیں اور فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہؓ کی مغفرت فرما اور ان کے درجات ہدایت یافتوں میں بلند فرمایا۔

نیز آپ a نے حضرت ام سلمہؓ سے تعزیت کے بعد ایک دعا تلقین فرمائی کہ: اے اللہ! مجھے اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور ابوسلمہؓ سے بہتر عطا فرما۔ فرماتی ہیں کہ میں حیران ہوئی کہ ابوسلمہؓ سے بہتر میرے لئے کون ہوسکتا ہے۔ تو میں یہ دعا پڑھتی رہی تا آنکہ اللہ پاک نے مجھے حضور a عطا فرمائے۔ یعنی میں آپ a کے نکاح میں آئی۔

(ابن ہشام ۳۳۵/۲)

۱۸۳...... عبداللہ بن عیس الخزرجیؓ

انصاری صحابہ میں سے تھے۔ بنوعدی بن کعب سے تعلق رکھتے تھے۔ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

(الاستیعاب ۹۳۹/۳) جاری ہے!

۱۷تا۳۴ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنسہائے چناب نگر کی اجمالی رپورٹ

مولانا محمد وسیم اسلم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ ختم نبوت کانفرنسہائے چناب نگر کی اجمالی رپورٹ ۱۶سال کی (پہلی کانفرنس سے ۱۶ویں تک) جناب اعجاز احمد صاحب ایبٹ آباد نے مرتب کی تھی جو ماہنامہ لولاک کی ج۲ ش۶ بابت ماہ جمادی الثانی ۱۴۱۹ھ، مطابق اکتوبر ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس سے آگے ۱۷ویں سے ۳۴ویں سالانہ کانفرنس کی رپورٹ اس شمارہ میں شائع کررہے ہیں۔ جب کہ ادارتی صفحات میں ۳۵ویں کانفرنس کی رپورٹ بھی شامل ہے۔ یوں اکتوبر ۱۹۹۸ء اور دسمبر ۲۰۱۶ء کے دوشماروں میں ۱تا۳۵ کانفرنسوں کا ریکارڈ جمع ہوگیا ہے۔ فللحمد للہ! ادارہ!

۱۷رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس صدیق آباد (چناب نگر)

۱۵،۱۶ر اکتوبر ۱۹۹۸ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں کی صدارت امیر مرکزیہ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد C اور صاحبزادہ طارق محمود C نے فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز صبح گیارہ بجے مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری کے بیان سے ہوا۔ کانفرنس سے مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید C، علامہ عبدالستار تونسوی C، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا محمد اکرم اعوان، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا محمد عبداللہ C اسلام آباد، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد امجد خان، مولانا عبدالواحد، مولانا فتح محمد منصورہ، مولانا عبدالمالک منصورہ، قاری سعید احمد اسعد خوشاب، مولانا محمد فیروز خان C، مولانا محمد عبداللہ C بھکر، مولانا احمد میاں حمادی، میاں محمد افضل جمعیت اہلحدیث، مولانا زبیر احمد ظہیر، سردار محمد خان لغاری، محمد افضل چنیوٹی، مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی C، مولانا ڈاکٹر خالد محمود سومرو شہید C، مولانا عبدالرحیم لیہ، مولانا محمد علی بدین، مولانا غلام اکبر ڈیرہ غازی خان، مولانا قاری عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ، مولانا نورالحق پشاور، مولانا ضیاء الدین آزاد اور مولانا عبدالواحد ڈاوری نے خطابات فرمائے۔ مزید برآں قاری محمد افضل، قاری محمد یوسف عثمانی، قاری نصیر احمد، قاری محبوب الٰہی، قاضی محمد عبداللہ نے تلاوتیں اور مولوی امیر الدین سرگودھا، شہادت علی طاہر، محمد شریف ماہی، حنیف شاہد نے نعتیں پیش کیں۔ ۱۵ر اکتوبر بعد نماز عصر سوالات کے جوابات مولانا محمد یوسف لدھیانوی C نے دیئے جبکہ بعد نماز مغرب

مجلس ذکر مولانا میاں محمد اجمل قادری نے کرائی۔ اس سال کی حاضری نے سابقہ تمام حاضریوں کا ریکارڈ توڑا۔ اس کانفرنس کے دوران انتہائی موسم کی خرابی کے باوجود کارروائی نہ رکنے پائی۔ فللحمد للہ!

۱۸رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۷، ۸راکتوبر ۱۹۹۹ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز صبح دس بجے امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد c کی دعا پر ہوا۔ حضرت الامیر c اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید c نے مختلف نشستوں کی صدارت فرمائی۔ کانفرنس میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی c، مولانا مفتی محمد جمیل خان شہید c، صاحبزادہ طارق محمود c، مولانا عبدالواحد بلوچستان، مولانا عبدالحمید لنڈ، مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ c، مولانا اللہ وسایا، مولانا خدا بخش شجاع آبادی c، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا عبدالرحیم c خانقاہ سراجیہ، مولانا مفتی وقار احمد مانسہرہ، مولانا حافظ احمد بخش c رحیم یار خان، مولانا محمد فیروز خان c، شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد c، مولانا زاہد الراشدی، جناب ملک ربنواز ایڈووکیٹ، مولانا عبدالمالک خان، مولانا سیف الدین سیف، مولانا محمد عبداللہ c بھکر، مولانا عبداللطیف انور c، مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا سیف الرحمن درخواستی، مولانا عبدالکریم ندیم، قاری خلیل احمد بندھانی c، مولانا اشرف علی، مولانا اللہ داد خیر خواہ، قاری محمد انور الفر چونڈہ، مولانا غلام حسین، مولانا لطف اللہ، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا امام الدین قریشی، مولانا بشیر احمد شاد، مولانا ابتسام الٰہی ظہیر، مولانا سید چراغ شاہ، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا میاں محمد اجمل قادری، مولانا عبدالحکیم نعمانی اور مولانا محمد راشد مدنی ٹنڈو آدم اور مولانا محمد علی صدیقی کے بیانات ہوئے۔ قاری محمد الیاس، قاری سید ضیاء الحسن لاہور، قاری نصیر اللہ اور حافظ عبیدالرحمن نے مختلف نشستوں میں تلاوتیں کی، نعتیہ کلام جناب احمد بخش چشتی، حافظ محمد شریف مچن آبادی، جناب فلک شیر، جناب عبدالرحمن تنظیمی، محمد شریف ماہی اور جناب حنیف شاہد رام پوری نے پیش کیے۔ جمعرات بعد نماز فجر مولانا عزیز الرحمن جالندھری اور جمعہ بعد نماز فجر مناظر اسلام مولانا محمد امین صفدر c نے درس قرآن سے مجمع عام کے قلوب کو منور کیا۔ اس کانفرنس میں الحاج عبدالحمید رحمانی اور جناب محمد متین خالد کی سربراہی میں انعام گھر کا بھی اہتمام کیا گیا۔

۱۹رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۲، ۱۳راکتوبر ۲۰۰۰ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ مختلف نشستوں کی صدارت امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد c، نائب امیر مرکزیہ سید نفیس الحسینی شاہ c اور سید شمس الدین شہید c کے برادر اصغر سید صاحب نے کی۔ کانفرنس میں حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز

الرحمٰن جالندھری، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، قائد جمعیت علماء پاکستان مولانا شاہ احمد نورانی c، قائد جماعت اسلامی قاضی حسین احمد c، مولانا منور حسین صدیقی c، مولانا عبدالمالک منصورہ، مولانا پروفیسر اکرام اللہ جان، جناب لیاقت علی طارق مخن آباد، مولانا مفتی پروفیسر عبدالقیوم پوپلزئی پشاور، مولانا محمد یعقوب ربانی، علامہ عبدالستار تونسوی c، مولانا مفتی جمیل خان شہید c، مولانا لقمان علی پوری c، مولانا اللہ وسایا، مولانا قاری خلیل احمد بندھانی c، مولانا عبدالواحد بلوچستان، مولانا عبدالحمید لنڈ، مولانا نذیر احمد تونسوی c، مولانا عبدالقیوم، شیخ الحدیث مولانا محمد مراد c سکھر، جمعیت علماء اسلام کے مولانا سید امیر حسین گیلانی c، مولانا محمد امجد خان و مولانا بشیر احمد شاد، ڈاکٹر دین محمد فریدی، جماعت اسلامی کے رہنما حافظ محمد ادریس، جمعیت اہل حدیث کے میاں محمد افضل و مولانا سید ضیاء اللہ شاہ، مولانا ریاض الرحمٰن یزدانی، مولانا عبداللطیف انور c، قاری زوار بہادر، جناب محمد خان لغاری، مولانا سعید احمد لدھیانوی، مولانا محمد علی صدیقی، علامہ احمد میاں حمادی، احمد شعیب ایڈووکیٹ، مولانا عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ، قاری محمد انصر چونڈہ، مولانا امام الدین قریشی c، مولانا احمد بخش c، مولانا خدا بخش ملتانی c کے خطابات ہوئے۔ جمعرات بعد نماز فجر قاضی عزیز الرحمٰن رحیمی رحیم یار خان اور جمعہ بعد نماز فجر مولانا عبدالغفور حقانی کا درس قرآن ہوا۔ جمعرات بعد نماز عصر مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید c نے سوالات کے جوابات دیئے۔ تلاوتیں: قاری فیاض الرحمٰن پشاور، قاری عبدالرحمٰن صدر مدرس ختم نبوت چناب نگر، قاری نصیر احمد اور قاری محمد یوسف عثمانی نے جبکہ نعتیہ کلام: سید امین شاہ گیلانی c، حافظ غلام اللہ لاہور، طاہر بلال چشتی اور خالد محمود اوکاڑہ پیش کیا۔ اس کانفرنس کی خصوصیات میں قائد جمعیت کا والہانہ استقبال، ولولہ انگیز خطاب اور مولانا شاہ احمد نورانی c و قاضی حسین احمد c کی پہلی بار کانفرنس میں شرکت شامل ہے۔ گزشتہ سال کی طرح اس کانفرنس میں بھی ننکانہ ضلع شیخوپورہ کی طرف سے انعام گھر کا اہتمام ہوا۔ اس کانفرنس کے موقعہ پر آئندہ سہ سال کے لئے مجلس کے مرکزی انتخاب بھی ہوئے۔ مجلس عمومی نے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری کی تجویز پر آئندہ سہ سال کے لئے حضرت خواجہ خان محمد c کے امیر مرکزیہ اور سید نفیس الحسینی شاہ c کے نائب امیر مرکزیہ منتخب کیا۔

۲۰ ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۱، ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۱ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس جمعرات صبح ۱۰ بجے حضرت الامیر کی پرسوز، پراثر دعا کی شروع ہوئی۔ اس کانفرنس مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، میں سید عبدالمجید ندیم شاہ c، شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد c، صاحبزادہ طارق محمود c، جناب لیاقت بلوچ، مولانا نور الحق

نور c، مولانا مفتی حمید اللہ خان c، مولانا کامران سندھ، مولانا حافظ محمد اکرم طوفانی، مولانا امام الدین قریشی c، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا خلیل احمد c سکھر، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا عبدالواحد کوئٹہ، مولانا حفیظ الرحمن، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا شفیق الرحمن درخواستی c، مولانا محمد مراد c سکھر، جناب سردار محمد خان لغاری، مولانا میاں محمد اجمل قادری، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے خطابات کیے۔ ۱۱؍اکتوبر بعد نماز عصر مولانا اللہ وسایا، مولانا مفتی محمد جمیل خان شہید c اور مولانا مفتی حفیظ الرحمن نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ سابقہ اجتماعات کی طرح الحمدللہ اس کانفرنس میں بھی مثالی اجتماع رہا۔

۲۱ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۳۱؍اکتوبر، یکم نومبر ۲۰۰۲ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مختلف نشستوں کی صدارت امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد c، نائب امیر مرکزیہ سید نفیس الحسینی شاہ c اور پیر جی عبدالحکیم کمالیہ نے کی۔ کانفرنس سے حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد، مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا محمد عبداللہ c بھکر، سید عبدالمجید ندیم شاہ c، مولانا امام الدین قریشی c، مولانا محمد یعقوب ربانی c، مفتی حفیظ الرحمن سندھ، قاری خلیل احمد c سکھر، قاری محمد افضل بربانی چنیوٹ، مولانا غلام حسین جھنگ، مولانا عبدالکریم ندیم، مولانا محمد رفیق جامی، جناب محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، مولانا پروفیسر محمد مکی علی پور، حافظ محمد ادریس، قاری عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ، پروفیسر منور احمد ملک (سابق قادیانی)، مولانا عبدالشکور نقشبندی، کالم نگار حافظ شفیق الرحمن، سہیل انجم لاہور، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا امجد خان لاہور، انجینئر سلیم اللہ خان c، مولانا فیض القادری c، مولانا محمد امین ربانی، مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا محمد اعظم طارق c، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا خدا بخش c، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا عبدالستار حیدری، مولانا محمد قاسم رحمانی، حاجی اللہ دتہ مجاہد قصور، مولانا مجیب الرحمن سندھ نے خطابات کیے۔ قاری ضیاء الحسن شاہ لاہور، قاری محمد ارشد لیہ، قاری مشتاق احمد رحیمی، قاری محمد خالد اسلام اور قاری محمد معاویہ نے تلاوت کلام پاک سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ جبکہ نعتیہ کلام جناب سمیع اللہ، مولوی خالد اسلام، جناب فداء الرحمن، مولوی غلام شبیر، طارق حفیظ جالندھری ساہیوال اور مرید احمد سلیمانی نے پیش کیا۔ ۳۱؍اکتوبر بعد نماز عصر مولانا اللہ وسایا نے سوالات کے جوابات دیئے۔ یکم نومبر بروز جمعہ بعد نماز فجر درس قرآن پیر عبدالوہاب شاہ حاصل پوری c نے دیا۔ کانفرنس حضرت الامیر c کی دعا سے اختتام پذیر ہوئی۔

۲۲رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲،۳راکتوبر۲۰۰۳ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔کانفرنس میں مختلف نشستوں کی صدارت امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد c نے کی جبکہ نائب امیر مرکزیہ سید نفیس الحسینی شاہ c کانفرنس کی آخری نشست کے خصوصی مہمان تھے۔کانفرنس میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، حافظ حسین احمد، مولانا فضل الرحیم، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا کامران سندھ، مولانا حافظ محمد اکرم طوفانی، مولانا امام الدین قریشی c، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا خلیل احمد c سکھر، مولانا محمد امجد خان، مولانا عبدالغفار تونسوی، شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف، مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، مولانا اللہ وسایا، مولانا فضل علی وزیر تعلیم سرحد، مولانا محمد رفیق جامی، مولانا ضیاء الدین آزاد، قاضی حسین احمد، قاضی احسان احمد، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا عبدالوحید قاسمی، مولانا سعید احمد جلالپوری شہید c، مولانا نذیر احمد تونسوی c، مولانا سید عطاء المومن شاہ بخاری مدظلہ، مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا ابتسام الٰہی ظہیر، مولانا امیر حسین c، مولانا خان محمد قادری، قاضی محمد ارشد الحسینی، ملک شیر، طارق حفیظ جالندھری، قاضی بشیر احمد c، مولانا عبدالشکور، مولانا محمد مراد ہالیجوی c، قاری سعید احمد، مولانا محمد اشرف ہمدانی c، مفتی محمد جمیل خان شہید c، مفتی محمد طیب، صاحبزادہ سعید احمد، مولانا عبدالخبیر، مولانا محمد شریف متھن آبادی، مولانا غلام مصطفیٰ، مولانا فقیر اللہ اختر، قاری بشیر احمد، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا نور الحق نور c اور مولانا محمد حسین ناصر نے خطابات سے لوگوں کو گرمایا۔

۲۳رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۹،۱۰رستمبر۲۰۰۴ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔کانفرنس میں مختلف نشستوں کی صدارت امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد c، شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف اسلام آباد اور صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد نے کی۔کانفرنس کا آغاز حضرت الامیر کی علالت کے باعث مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے فرمایا۔کانفرنس سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا عبدالغفور حیدری، صاحبزادہ سید محمود میاں لاہور، مفتی شہاب الدین پوپلزئی، علامہ عبدالستار تونسوی c، سید عبدالمجید ندیم شاہ c، حکیم العصر مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مولانا خلیل احمد بندھانی c، علامہ احمد میاں حمادی، پیر عبدالرحیم نقشبندی، مولانا عبدالمالک خان، مولانا قاضی ظہور حسین، مولانا محمد امجد خان، مولانا احمد لدھیانوی، مولانا صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر، سید امیر حسین گیلانی، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا خان محمد قادری، مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا عبدالرحیم رحیمی، قاری مشتاق الرحمٰن، مفتی محمد طیب، حافظ محمد ادریس مولانا خان محمد جمالی، مولانا مفتی محمود

الحسن، حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا نذیر احمد تونسوی، مولانا محمد طیب فاروقی، مولانا محمود الرشید لاہور، مولانا محمد مراد ہالیجوی c، مولانا عبدالحکیم نعمانی، محمد سیف الرحمن لاہور، جناب حاجی اللہ دتہ مجاہد اور مولانا عبدالرشید سیال نے خطاب فرمائے۔ مزید برآں قاری محمد یوسف نقشبندی، مفتی محمد جمیل خان c، قاری محمد یوسف عثمانی نے تلاوت قرآن کریم جبکہ سید سلمان گیلانی، حافظ محمد شریف مچن آباد، قاری عمر سعید گوجرانوالہ نے نعتیہ کلام سے لوگوں کے دلوں کو اجاگر کیا۔ بروز جمعرات عصر کے بعد نشست میں مولانا اللہ وسایا نے سوالوں کے جوابات دیئے۔ بروز جمعہ بعد نماز فجر درس قرآن پاک پیر سید عبدالوہاب شاہ نقشبندی c حاصل پور والوں نے دیا۔ کانفرنس کا اختتام حضرت الامیر c کی دعا سے ہوا۔

۲۴ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲۹، ۳۰ ستمبر ۲۰۰۵ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مختلف نشستوں کی صدارت قائد تحریک ختم نبوت حضرت خواجہ خان محمد c، شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مولانا مفتی محمد طیب فیصل آباد نے فرمائی۔ کانفرنس سے قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمن، مولانا سید محمود میاں، مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، علامہ عبدالستار تونسوی c، پیر عزیز الرحمن ہزاروی، قاری محمد انور انصر، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا عبدالحمید وٹو، پیر سیف اللہ خالد، مولانا سعید احمد جلالپوری c، قاری ارشد الحسینی، صاحبزادہ طارق محمود c، صوفی محمد رمضان، مولانا ممتاز کلیار، حمید الدین المشرقی، مولانا عبدالقیوم حقانی، مولانا خلیل احمد بندہانی c، مولانا فیروز خان c ڈسکہ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا قاضی احسان احمد، مولانا خالد حسین گھوٹکی، مولانا محمد مراد ہالیجوی c، مولانا حق نواز اسلام آباد، مولانا مفتی حفیظ الرحمن، مولانا دین محمد فریدی، مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا عبدالمالک خان منصورہ، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا عبدالستار گورمانی، حافظ شفیق الرحمن ایڈووکیٹ، بدیع الزمان ایڈووکیٹ لاہور، نوابزادہ منصور احمد خان، جناب طاہر عبدالرزاق اور مولانا نور اللہ نے خطابات کیے۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں سے تلاوتیں: قاری محمد اسحاق لودھروی، حافظ ضیاء الرحمن، مولانا قاری مشتاق احمد قصور، قاری شجاع اللہ، حافظ محمد عثمان اور مولانا قاری محمد صدیق نے کیں۔ حافظ محمد اعظم، طاہر بلال چشتی، فیصل بلال، ایاز برادران ڈسکہ، جناب ابوبکر گوجرانوالہ، طارق حفیظ جالندھری، خواجہ عبدالرحمن، مولانا آصف رشیدی، جناب سعید احمد، حافظ محمد شریف مچن آبادی اور سید سلیمان گیلانی نے ہدیہ نعت مقبول پیش کیا۔ صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد نے قراردادیں پیش کیں۔ ۳۰ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز فجر درس قرآن پاک پیر سید عبدالوہاب شاہ نقشبندی c حاصل پور والوں نے ارشاد فرمایا۔

۲۵/ویں سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲۱،۲۲/ستمبر ۲۰۰۶ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ امسال بھی حضرت اقدس امیر مرکزیہ اپنی پیرانہ سالی اور ضعف کے باوجود تشریف لائے اور کانفرنس کو رونق بخشی اور کانفرنسوں کی بعض نشستوں کی صدارت فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے قاری محمد زرین، قاری مشتاق احمد نے کیا، نصیب برادران مدرسہ ختم نبوت اچھروال، محمد شاہد عمران عارفی ساہیوال، حافظ محمد شریف مچن آباد نے نعت رسول مقبول a پیش کیں۔ ختم نبوت کانفرنس کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز علمائے کرام و مقررین مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مولانا عبدالمجید ندیم شاہ c، مولانا اللہ وسایا، مولانا عبدالغفور قاسمی c، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد اکرم طوفانی، متحدہ مجلس عمل کے قاضی حسین احمد c، مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا محمد یوسف نقشبندی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا عبدالعلیم، مولانا عبدالستار حیدری، مولانا ذوالفقار طارق، مولانا عبدالخالق، مفتی محمد راشد مدنی، مفتی خالد محمود، مفتی خالد میر، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا محمد ارشد الحسینی، مولانا عبدالغفور حیدری، علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد مراد ہالیجوی c، علامہ احمد میاں حمادی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالحمید لنڈ، مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، مولانا محب اللہ، حافظ ابتسام الٰہی ظہیر، علامہ خان محمد قادری، مولانا محمد یحیٰ لدھیانوی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، حافظ عبدالوہاب، حافظ عبدالرحمٰن، مولانا پیر عبدالرحمٰن نقشبندی، مولانا فضل الرحیم، مولانا نور الحق نور c، حافظ محمد ثاقب c، مولانا محمد علی صدیقی، مفتی تقی الدین شامزی، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا خان محمد جمالی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا محمد یعقوب ربانی c، مولانا محمد طیب فاروقی، مولانا مسعود احمد، مولانا عبدالرشید جھنگوی، مولانا محمد حسین ناصر، مولانا محمد فیاض مدنی، محمود الحسن، صاحبزادہ مولانا محمد انس، قاری کامران احمد، محمد شاہد عمران، مولانا قاری انوار الحق حقانی، ڈاکٹر دین محمد فریدی، صاحبزادہ حافظ مبشر محمود، مولانا قاضی احسان احمد، خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا محمد ادریس اور دیگر نے خطاب کئے۔ ۲۲/ستمبر صبح ۹ بجے جامع مسجد ختم نبوت مسلم کالونی میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا۔ جس میں آئندہ تین سال کے لئے حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم اور حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب دامت برکاتہم کو امیر مرکزیہ اور نائب امیر اتفاق رائے سے منتخب کیا گیا۔

۲۶/ویں سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

یکم و۲/نومبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ امسال بھی علالت کے باوجود حضرت اقدس امیر مرکزیہ، شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد c، شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید

لدھیانوی c جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا، الشیخ الحدیث مولانا عبدالروٴف اسلام آباد نے مختلف نشستوں کی صدارت فرمائی۔ کانفرنس سے حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا محمد یعقوب معاویہ سندھ، مولانا خان محمد جمالی سندھ، مولانا محمود احمد گجر، مولانا محمد قاسم، مولانا محمد عارف، مولانا زاہد وسیم، مولانا عبدالستار حیدری، مولانا عبدالرشید غازی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عبدالستار گورمانی، مولانا محمد اسلم، مولانا محمد مراد ہالیجوی c سکھر، قاری خلیل احمد بندھانی c، قاضی شفیق الرحمن انگوی، مولانا محمد یوسف خان لاہور، مولانا فضل الرحیم لاہور، جناب ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا سید امیر حسین گیلانی c، مولانا محمد عالم طارق c، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا میر محمد میرک سندھ، مولانا عبدالحمید لنڈ، صاحبزادہ مبشر محمود، مولانا سعید احمد جلال پوری c، راجہ محمد صدیق ممبر آزاد کشمیر اسمبلی اٹک، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، مفتی ابرار سلطان کوہاٹ، مولانا عبدالحق بشیر خان گجرات، مولانا عبدالکریم ندیم خانپور، نوابزادہ منصور احمد خان خانگڑھ، مولانا سید محمود احمد مدنی ناظم اعلیٰ جمعیت علمائے دیوبند انڈیا، مولانا حق نواز خالد، مولانا اشرف علی، مولانا فضل الرحمن درخواستی، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا فضل الرحمن درخواستی، مولوی کلیم اختر خانیوال، مولانا قاری سیف اللہ اختر لاہور، حافظ سعید احمد لدھیانوی کراچی، مولانا عبدالواحد کوئٹہ، قاری عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ، مولانا محمد نواز فیصل آباد، قاری عبدالشکور گرواں، مولانا مفتی راشد مدنی، مولانا سید عبدالمجید ندیم شاہ اور قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن نے خطابات فرمائے۔ تلاوتیں: قاری سید ضیاء الحسن شاہ لاہور، تلاوت قاری محمد یوسف نقشبندی، قاری عبدالرحیم رحیمی کوئٹہ، قاری غلام مرسلین بہاول پور اور قاری احسان اللہ فاروقی کراچی نے کیں۔ نعتیہ کلام حافظ محمد ابوبکر کراچی، حافظ محمد اشفاق کراچی، حافظ محمد سلیم مہر خانپور، محمد امین حاصل پور، حافظ محمد عمار کہروڑ پکا اور سید سلمان گیلانی لاہور نے پیش کیا۔ جمعرات بعد نماز عصر سوال وجواب کی نشست ہوئی۔ مولانا اللہ وسایا صاحب مدظلہ نے سوالات کے جوابات دیئے۔ مجلس ذکر بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ مولانا قاضی ارشد الحسینی نے حضرت لاہوری c کے طرز پر ذکر کرایا اور اصلاحی خطاب فرمایا۔

۲۷ ویں سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۳۰، ۳۱ ر اکتوبر ۲۰۰۸ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں کی صدارت صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد، مولانا عبدالغفور ٹیکسلا، حاجی عبدالرشید c اور پیر عزیز احمد بہلوی شجاع آبادی نے فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمن جالندھری کی دعا سے ہوا۔ کانفرنس میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن، مولانا سید محمود میاں، مولانا فضل الرحیم، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا عطاء الرحمن ایم.این.اے، سید عبدالمجید ندیم شاہ c، مفتی سعید احمد جلالپوری c، علامہ احمد میاں حمادی، مولانا

مفتی نظام الدین شامزئی، پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا عبدالغفور حقانی، جناب لیاقت بلوچ، مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، مولانا شبیر احمد فیصل آباد، مولانا عبدالکریم ندیم، صاحبزادہ سید سلمان بنوری، مولانا عبدالواحد کوئٹہ، مولانا عبدالقیوم نوشہرہ، قاری خلیل احمد بندہانی c، مولانا مفتی محمد طیب، مولانا ممتاز احمد کلیار، سید ہدایت رسول شاہ، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا عبدالوہاب جالندھری، مولانا عطاء الرحمٰن شہباز c، خلیفہ عبدالقیوم c ڈیرہ، مفتی محمد زبیر عثمانی، قاضی احسان احمد، مولانا عبدالحمید لنڈ، مولانا عتیق الرحمٰن لاہور، قاری جمیل الرحمٰن اختر، خواجہ عبدالماجد صدیقی، صاحبزادہ سید زکریا شاہ، مولانا عبدالمالک خان، مفتی حفیظ الرحمٰن، مولانا محمد یاسر، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا عبدالرحمٰن لاہور، مولانا غلام حسین، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا راشد مدنی سندھ، مولانا محمد حنیف، قاری محمد افضل قادری، مولانا محمد عالم طارق c، صاحبزادہ عثمان ضیاء فاروقی، مولانا اسامہ رضوان، قاضی مشتاق احمد، صاحبزادہ مبشر محمود، محمد یاسر سرگودھا اور مولانا سمیع اللہ جان نے خطابات کئے۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے قراردادیں پیش کیں۔ قاری محمد عثمان، قاری غلام رسول اور قاری احسان اللہ فاروقی نے تلاوت کلام پاک سے جبکہ حافظ ابوبکر کراچی، محمد امین چوکیروی، حافظ محمد اصغر کہروڑپکا حافظ محمد شریف منچن آبادی، طاہر بلال چشتی، حافظ محمد آصف رشیدی نے نعت رسول مقبول سے دلوں کو منور کیا۔ جمعرات بعد نماز عصر مولانا اللہ وسایا نے سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ بعد نماز مغرب قاری ارشد الحسینی نے مجلس ذکر کرائی۔ جمعہ بعد نماز فجر درس قرآن پاک مولانا میر محمد میرک نے دیا۔

۲۸ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۵، ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۹ء بروز جمعرات، جمعہ کو منعقد ہوئی۔ مخدوم المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد c، حضرت قاضی فیض احمد، مولانا مفتی محمد تقی الدین شامزئی کراچی، حضرت مولانا محمد حسن لاہور، مولانا قاری محمد یٰسین اور مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، معاون امیر مرکزیہ نے مختلف نشستوں کی صدارت فرمائی۔ پیر طریقت مولانا حافظ ناصر الدین، مولانا مفتی محمد حسن اور جناب رضوان نفیس لاہور خصوصی مہمان رہے۔ کانفرنس سے مولانا غلام حسین جھنگ، مولانا عبداللطیف تونسوی، حافظ عبدالوہاب حافظ آباد، مولانا محمد اکرم طوفانی سرگودھا، مولانا محمد زبیر اشرف کراچی، مولانا فضل الرحیم لاہور، مولانا قاری علیم الدین شاکر لاہور، مولانا عبدالقیوم حقانی، نوشہرہ، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی، مولانا قاری مشتاق احمد رحیمی، امیر مجلس قصور، مولانا اشرف علی راولپنڈی، مولانا محمد امجد خان، مولانا قاری خلیل احمد بندھانی c، مولانا عبدالحمید لنڈ سندھ صاحبزادہ مبشر محمود، مولانا زاہد الراشدی، قاری جمیل الرحمٰن اختر، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا محمد ضیاء مدنی،

حضرت مولانا حافظ زبیر احمد ظہیر لاہور، مولانا محمد رضوان، مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا محمد راشد مدنی، قاری کامران احمد سندھ، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا نعمت اللہ، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا سعید احمد جلالپوری c، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد عالم طارق c، مولانا محمد یوسف فیصل آباد، مولانا سید عبدالمجید ندیم c، راولپنڈی، مولانا عطاء الرحمٰن، مولانا محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس ملتان نے خطابات فرمائے۔ حافظ عبدالجبار، قاری محمد مسعود، فاروق آباد، قاری محمد عثمان، قاری محمد ارشد مانسرہ اور قاری مسعود احمد صدیق نے تلاوت کلام سے اور سید سلمان گیلانی، لاہور، حافظ ابوبکر کراچی، طارق حفیظ جالندھری، سید سلمان گیلانی، بلال ہاشمی، طاہر بلال چشتی، حافظ ابوبکر کراچی، امین برادران اور محمد زبیر سرگودھا نعتیہ کلام سے سامعین کے دلوں کا منور کیا۔ جمعرات عصر کی نماز کے بعد شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے سوالات کے جوابات دیئے۔ بعد از مغرب روحانی خطاب مولانا قاضی ارشد الحسینی نے فرمایا اور ذکر حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری لاہور نے کرایا۔ جمعرات صبح نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید مولانا قاضی احسان احمد نے اور جمعہ بعد از فجر شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا میر محمد میرک نے درس قرآن مجید ارشاد فرمایا۔ قراردادیں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے پیش کیں۔ اختتامی دعا مولانا مطیع الرحمٰن درخواستی نے کرائی۔

۲۹ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۴، ۱۵ ر اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز جمعرات، جمعہ کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز بروز جمعرات صبح ۹ بجے حضرت اقدس مولانا میاں مسعود احمد دین پوری مدظلہ کی دعا سے ہوا۔ مختلف نشستوں کی صدارت صاحبزادہ عزیز احمد، حاجی عبدالرشید c خلیفہ مجاز حضرت خواجہ خواجگان c، صاحبزادہ خلیل احمد مدظلہ سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ، مولانا مفتی محمد حسن نے کی خصوصی مہمان میاں مسعود احمد دین پوری اور مولانا شہاب الدین موسیٰ زئی شریف تھے۔ تلاوت کلام پاک مولانا سید ضیاء الحسن شاہ، قاری محمد عثمان ماکی ساہیوال، شفاء اللہ لیہ، قاری محمد بلال مکی اور قاری احسان اللہ فاروقی کراچی نے فرمائی۔ نعتیہ کلام منور معاویہ دنیاپور، مولانا محمد قاسم گجر، فیصل بلال، طاہر بلال چشتی، حافظ محمد شریف منچن آبادی، قاری زین العابدین نوشہرہ اور حافظ محمد احمد لاہور نے پیش کئے۔ کانفرنس سے شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا محمد عارف، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا قاضی عبدالخالق، مولانا عبدالستار گورمانی، مولانا ضیاء الدین آزاد، حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا عبدالرزاق مجاہد، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا ارشاد احمد چیچہ وطنی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا عبدالواحد امیر مجلس کوئٹہ، مولانا قاری انوار الحق کوئٹہ، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا عبدالحفیظ مکی، مولانا محمد نواز، قاری عبدالشکور، مولانا محمد راشد مدنی، مولانا محمد سعید لدھیانوی، منظور احمد

راجپوت ایڈووکیٹ کراچی، محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد عالم طارق c ، مولانا قاضی مشتاق احمد، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا عبدالغفور حقانی، مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، مولانا عبدالغفور ٹیکسلا، مولانا سیف اللہ خالد، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، سید منور حسین، قاضی احسان احمد کراچی، مولانا محمد ایوب خان، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا عبدالحق خان بشیر، قاری خلیل احمد بندھانی c ، حافظ زبیر احمد ظہیر، مولانا محمد اسعد تھانوی ، مولانا احمد میاں حمادی امیر ، مولانا حق نواز خالد، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں ، مولانا اشرف علی راولپنڈی، صاحبزادہ عبیداللہ ازھر، مفتی محمد ضیاء مدنی ، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی ، مولانا حامد الحق اکوڑہ خٹک، مولانا سید محمد یوسف شاہ، مولانا قاری شبیر احمد عثمانی فیصل آباد، مولانا قاری محمد ابوبکر چکوال ، بعد نماز عصر مولانا اللہ وسایا نے تحریری سوالات کے جوابات دیئے ، بعد از مغرب دین پور شریف کے حضرت اقدس میاں مسعود احمد مدظلہ نے ذکر کرایا۔ ۱۵؍ اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ نے درس قرآن ارشاد فرمایا۔ جو کانفرنس کا حاصل تھا۔ کانفرنس کی قرار دادیں مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی نے پیش کیں۔ ماہنامہ لولاک ملتان نے خواجہ خواجگان نمبر شائع کیا۔ جو ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل تھا۔ جس کی رونمائی مولانا صاحبزادہ عزیز احمد نے کی۔ نمبر کو شرکاء کانفرنس نے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ ۱۵؍ اکتوبر ۲۰۱۰ء کو نو بجے صبح صاحبزادہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف کی صدارت میں مرکزی شوریٰ اور عمومی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت اقدس شیخ الحدیث، مخدوم العلماء مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی c کو متفقہ طور پر مرکزی امیر اور حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر مدظلہ اور صاحبزادہ مولانا خواجہ عزیز احمد زید مجدہ کو نائب امیر منتخب کیا۔

۳۰ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۳، ۱۴؍ اکتوبر ۲۰۱۱ء بروز جمعرات و جمعہ کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے افتتاح و اختتام کی سعادت مولانا مفتی محمد حسن لاہور کی حصے میں آئی۔ مختلف نشستوں کی صدارت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، صاحبزادہ خلیل احمد، مولانا محمد یحییٰ مدنی ، پیر عبدالحفیظ رائے پوری، مولانا مفتی محمد ظفر اقبال نے کی۔ کانفرنس سے جناب حافظ عاکف سعید، مولانا سید جاوید حسین شاہ، مولانا شہاب الدین موسیٰ زئی شریف، مولانا محب اللہ لورالائی، مولانا محمد نواز سیال ملتان، مولانا مفتی محمد طیب، مولانا محمد عالم طارق c ، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا عبدالحمید لنڈ، طاہر منصور خان اسلام آباد، مولانا عبدالرشید سیال، ڈاکٹر دین محمد فریدی، بھکر، مولانا عبدالوحید قاسمی، مولانا غلام حسین، مولانا ذکاء اللہ جھنگ، جناب محمد شرجیل سرگودھا، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا احمد میاں حمادی، مولانا مفتی کفایت اللہ، حضرت مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری شیخ محمد یعقوب ، حضرت مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا محمد علی

صدیقی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا قاضی احسان احمد، مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا ضیاء الدین آزاد، حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا عبدالرزاق مجاہد، مولانا عبدالنعیم، لاہور، مولانا محمد عارف شامی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا قاری محمد امجد مدنی، قاضی ظہور الحسین اظہر، مولانا عبدالستار حیدری، مولانا محمد ارشاد، مولانا قاری خلیل احمد بندھانی، مولانا فضل الرحیم، مولانا عطاء الرحمٰن، مولانا غلام اللہ ہاشمی، مولانا محمد ممتاز کلیار، مولانا عبدالرؤف چشتی، مولانا قاضی ارشد الحسینی، مولانا محمد ایوب خان، حافظ محمد عاقب جاوید، مولانا سعود افضل، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا محمد یوسف خان، میاں محمد رضوان نفیس، سردار میر عالم خان لغاری، مدینہ طیبہ (سعودی عرب)، مولانا حافظ پیر ناصر الدین خاکوانی، مولانا میاں محمد اجمل قادری، مولانا قاضی ارشد الحسینی، مولانا عبدالغفور ٹیکسلا، مولانا نور الحق نور c، مولانا محمد عبداللہ، مولانا مفتی محمد بن مفتی محمد جمیل خان، مولانا مفتی خالد محمود، خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا صاحبزادہ قاری ابوبکر صدیق، مولانا زاہد الراشدی، ابوالخیر محمد زبیر، صاحبزادہ محمد امجد خان، مولانا عبدالحق خان بشیر خطابات کئے۔ مولانا قاری محمد یوسف، قاری محمد مسعود خان ربانی، قاری احسان اللہ فاروقی، صاحبزادہ قاری نصیر احمد، قاری سید محمد شاہ، مولانا قاری عطاء الرحمٰن عابد نے تلاوتیں کیں۔ حافظ محمد شریف منچن آبادی، حافظ محمد عثمان، قاری زین العابدین، اسامہ اجمل لاہور، جناب نیاز الرحمٰن، جناب ابوبکر گوجرانوالہ، طاہر بلال چشتی، جناب امین برادران نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ جمعہ بعد نماز فجر درس قرآن شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا میر محمد میرک نے ارشاد فرمایا۔ مولانا حافظ محمد انس نے قراردادیں پیش کیں۔ حضرت الامیر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی c کی طرف سے شرکائے کانفرنس کے نام پیغام آپ کی طرف سے حضرت مولانا مفتی محمد ظفر اقبال صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

۳۱ رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۴، ۵؍ اکتوبر ۲۰۱۲ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ افتتاحی کلمات ودعا نائب امیر صاحبزادہ عزیز احمد نے کرائی۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں کی صدارت حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد صاحب، مولانا سعید سکندر کراچی، مولانا مفتی محمد حسن لاہور اور مولانا محمد انور پھلور نے کی۔ جبکہ پیر حافظ ناصر الدین خاکوانی، قاری محمد یسین فیصل آباد، مولانا پیر عبدالغفور ٹیکسلا، پیر سید فاروق ناصر شاہ، مولانا سید جاوید حسین شاہ، جناب پیر محمد رضوان نفیس لاہور، مولانا محب اللہ لورالائی، صاحبزادہ رشید احمد، مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، پیر قاری عبدالمجید جامی مدینہ منورہ، مفتی عطاء الرحمٰن بہاولپور، مفتی محمد طیب فیصل آباد اور قاری محمد جمیل الرحمٰن اختر مہمان خصوصی رہے۔ کانفرنس میں مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا محمد اسلم، مولانا عبدالستار، مولانا خبیب احمد مولانا محمد خالد عابد،

حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا توصیف احمد مبلغ، مولانا عظمت اللہ، سید شعیب احمد نا، مولانا عبدالقیوم حقانی، مولانا غلام مصطفےٰ چناب نگر، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا محمود الحسن نقشبندی، سید منور حسن امیر جماعت اسلامی، مولانا صاحبزادہ محمد امجد خان، مولانا یحیٰی لدھیانوی، محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا خطاب ٹیلی فون پر، مولانا عبدالحمید لُنڈ، مفتی محمد صفدر علی، قاری علیم الدین شاکر، مولانا مخدوم محمد صفدر شاہ، حاجی عبدالحمید رحمانی ننکانہ، مولانا نور محمد ہزاروی، پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، صاحبزادہ محمد اشرف علی، مولانا عبدالرشید حجازی، صاحبزادہ عبدالشکور نقشبندی، مولانا عطاء الرحمٰن ایم.این.اے، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، قاری محمد زوار بہادر، صاحبزادہ عبدالخبیر آزاد، مولانا ظفر احمد قاسم وہاڑی، مولانا مفتی محمد ضیاء مدنی، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد ایوب خان ثاقب، ڈاکٹر دین محمد فریدی بھکر، مولانا راشد مدنی، مولانا غلام حسین، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ملتان، قاری محمد اجمل پھلور، جناب محمد مجاہد نور پوری، مکالمہ طلبہ جامعہ قاسمیہ گوجرانوالہ، مفتی محمد عثمان، مولانا محمد عمر عثمانی، مولانا محمد عارف ،قاضی احسان احمد، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، لانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا قاری عبیدالرحمٰن انور، مولانا محمد طیب فاروقی کے خطابات ہوئے۔ مولانا مفتی محمد ظفر اقبال نے حضرت امیر مرکزیہ مولانا عبدالمجید لدھیانوی c کا تحریری پیغام پڑھ کر سنایا۔ قاری عمار ظفر، ملک عبدالشکور قاسمی، قاری محمد عثمان، قاری مسعود ربانی، ڈاکٹر قاری محمد صولت نواز، قاری محمد احسان اللہ فاروقی، سید سلمان گیلانی، حافظ محمد شریف مخجن آباد، اسامہ اجمل قاسمی، مفتی شاہد عمران عارفی، طاہر بلال چشتی، محمد امین چوکیرہ، مولانا محمد قاسم گجر اور عبدالشکور چتی گوٹھ، محمد ابوبکر پشاور، قاری سعید احمد مدنی، فیصل بلال گیلانی نے تلاوت و ہدیہ نعت سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ سوال و جواب کی نشست سے مولانا اللہ وسایا اور مجلس ذکر قاضی محمد ارشد الحسینی نے کرائی۔ فجر کی نماز کے بعد درس قرآن شیخ التفسیر مولانا میر محمد میرک نے ارشاد فرمایا۔ اختتامی کلمات ودعائے اختتام پیر طریقت مولانا حافظ ناصر الدین خاکوانی نے کرائی۔

۳۲رویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲۴، ۲۵ر اکتوبر ۲۰۱۳ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ صدارت حضرت الامیر شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد عبداللہ بھکر c اور قاضی فیض احمد نے فرمائی۔ کانفرنس سے پیر حافظ ناصر الدین خاکوانی، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا محمد الیاس گھمن، صاحبزادہ خلیل احمد، مفتی محمد حسن لاہور، مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، قاری محمد یسین فیصل آباد، مولانا پیر عبدالغفور ٹیکسلا، پیر سید فاروق ناصر شاہ، مولانا سید جاوید حسین شاہ، جناب پیر محمد رضوان نفیس لاہور، مولانا توصیف احمد، مولانا عظمت اللہ، سید شعیب احمد، مولانا عبدالقیوم حقانی، مولانا مفتی

اعجاز احمد، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا غلام مصطفےٰ، مولانا ممتاز احمد کلیار، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا عبدالواحد قریشی، مولانا عبدالمالک خان منصورہ، مولانا عبدالرؤف چشتی، مولانا رشید احمد لدھیانوی، مولانا اکرام اللہ، مولانا عبدالغفور حیدری، قیصر محمود شیخ، مولانا صاحبزادہ محمد امجد خان، مولانا عبدالحمید لُنڈ، مفتی محمد صفدر علی، قاری علیم الدین شاکر، حاجی عبدالحمید رحمانی ننکانہ، مولانا حبیب اللہ نقشبندی، مولانا نور محمد ہزاروی، پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، صاحبزادہ محمد اشرف علی، مولانا خلیل احمد بندھانی c، جناب شمس الدین (سابق قادیانی)، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا طاہر مسعود، حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا محمد طاہر مکی، ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، صاحبزادہ عبدالخبیر آزاد، مولانا مفتی محمد ضیاء مدنی، مولانا ضیاء الدین آزاد، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، ڈاکٹر دین محمد فریدی بھکر، مولانا راشد مدنی، مولانا غلام حسین، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، قاری محمد اجمل پھلور، مفتی محمد عثمان، مولانا محمد عارف، مفتی شاہد مسعود، قاضی احسان احمد، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا مفتی محمد راشد مدنی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، قاضی عبدالخالق، مولانا مختار احمد، مولانا محمد اسلم نفیس، مولانا احمد حسن عباسی، مولانا مسعود احمد سومرو، مفتی محمد شاہد مسعود، مولانا عبدالمجیب قریشی نے خطابات فرمائے۔ قاری عمار ظفر، قاری محمد مہتاب، قاری مسعود ربانی، قاری اکبر مالکی، قاضی محمد بلال، قاری محمد احسان اللہ فاروقی نے تلاوت کلام پاک سے جبکہ سید سلمان گیلانی، حافظ محمد شریف تمن آباد، عطاء الرحمٰن عزیز، مفتی شاہد عمران عارفی، طاہر بلال چشتی، محمد امین چوکیرہ، مولانا محمد قاسم گجر حافظ ابوبکر کراچی نے ہدیہ نعت سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ سوال و جواب کی نشست، مجلس ذکر اور جمعہ بعد نماز فجر درس حسب حال رہا۔ یاد رہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب، حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد، حضرت مولانا سید جاوید حسین شاہ صاحب، مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ سفر حج سے تشریف لائے اور حضرت قاری محمد ابراہیم صاحب فیصل آباد سے علالت کے باوجود ایمبولینس پر تشریف لائے۔ سہ سالہ انتخاب کے لئے مجلس عمومی کا انتخابی اجلاس منعقد ہوا اور آئندہ تین سالوں کے لئے حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا صاحبزادہ عزیز احمد زید مجدہ کو نائب امیر منتخب کیا گیا۔ اس کانفرنس میں حضرت الامیر کے حکم پر شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا کی خدمت تحفظ ختم نبوت اور احتساب قادیانیت مرتب کرنے پر دستار بندی بھی کرائی گئی جو حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا عبدالمجید لدھیانوی c نے کرائی۔

۳۳ رسالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲۳، ۲۴ر اکتوبر ۲۰۱۴ء بروز جمعرات و جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز نائب امیر مولانا صاحبزادہ عزیز احمد کے صدارتی کلمات اور مولانا صاحبزادہ خلیل احمد کی دعا سے ہوا۔ صدارت حضرت لامیر شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی c، مولانا پیر حافظ ناصر الدین خاکوانی، مولانا مطلع الانوار، مولانا

مفتی محمد حسن اور صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد نے فرمائی۔ کانفرنس سے مولانا محمد عبداللہ c بھکر، مولانا عبدالغفور، مولانا مفتی محمد حسن، قاری محمد یٰسین، سید جاوید حسین شاہ، مولانا محب اللہ لورالائی، مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا احسان الحق، مولانا بلال رشید، مولانا عبدالرؤف، مولانا محمد امجد، حافظ عبدالوہاب جالندھری، مولانا خبیب احمد، مولانا مختار احمد، مولانا توصیف احمد، مولانا سیف الرحمٰن، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا غلام حسین، سید نور الحسن، حافظ نادر شاہ، قاری محمد شریف محمودی، مولانا سید محمود میاں، مولانا قاری محمد خلیل بندھانی c، مولانا حق نواز خالد، صاحبزادہ شہاب الدین موسیٰ زئی شریف، مولانا عبدالرؤف چشتی، مولانا سید محمد شعیب، مولانا عبدالواحد قریشی، مولانا محمد رضوان عزیز، مولانا مفتی عظمت اللہ، مولانا محمد یوسف خان، حضرت مولانا عبدالرؤف فاروقی، صاحبزادہ مبشر محمود، جناب شمس الدین سابق قادیانی، صاحبزادہ عبدالجبار عباسی، مفتی عتیق الرحمٰن، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا عبدالشکور حقانی، صاحبزادہ عبدالخبیر آزاد، مولانا نور محمد ہزاروی، ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، صاحبزادہ محمد امجد خان، مولانا زبیر احمد ظہیر، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، حضرت مولانا عبدالحمید وٹو، مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر، صاحبزادہ مولانا احمد علی ثانی، پیر رضوان نفیس، مولانا قاضی احسان احمد، حضرت مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مفتی محمد راشد مدنی، مولانا محمد ضیاء مدنی، صاحبزادہ سید محمد زکریا، مولانا محمد حنیف ، مولانا محمود الحسن، مفتی شفاء اللہ خان، مولانا محمد افضال الحق کٹھانہ، قاری محمد خالد گنگوہی، مولانا ضیاء الدین آزاد، ماموں کانجن نے خطابات فرمائے۔ تلاوت: قاری محمد مہتاب، قاری محمد یاسر، قاری محمد عثمان مالکی، قاری احسان اللہ فاروقی، نعتیہ کلام: حافظ محمد شریف منچن آباد، حافظ محمد طارق حفیظ، مفتی محمد سلمان یاسین، سید سلمان گیلانی نے پیش کیا۔ سوالات وجوابات کی نشست مولانا اللہ وسایا جبکہ مجلس ذکر کی سعادت مولانا غلام رسول دین پوری نصیب ہوئی۔ جمعہ بعد نماز فجر مولانا محمد اعجاز مصطفےٰ امیر مجلس کراچی نے درس قرآن دیا۔ سانحہ کوئٹہ کے باعث قائد جمعیت کانفرنس میں شریک نہ ہوسکے۔

۳۴ رسالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۲۹، ۳۰ راکتوبر ۲۰۱۵ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت حضرت امیر مرکزیہ مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، نائب امیر پیر حافظ ناصرالدین خاکوانی، صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد، خواجہ خلیل احمد، مولانا مفتی محمد حسن، مولانا عبدالغفور ٹیکسلا نے فرمائی۔ جبکہ سید جاوید حسین شاہ، حضرت قاری محمد یاسین، حضرت مولانا محمد عابد مدنی اور شیخ حبیب احمد کہروڑپکا مہمان خصوصی رہے۔ کانفرنس سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، قاضی عبدالرشید راولپنڈی، مولانا عبدالواحد قریشی، قاری علیم

الدین شاکر، مولانا محمد رضوان عزیز، مولانا سید محمد یوسف شاہ، میاں ڈاکٹر محمد اجمل قادری، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا محمد یوسف خان، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد مظہر شاہ، ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، مولانا احمد علی قصوری، مولانا نور محمد ہزاروی، علامہ سیف اللہ قادری، ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی، مولانا زبیر احمد ظہیر، شیخ الحدیث امام یوسف نقشبندی، مولانا محمد سلیم شہداد پور، شیخ الحدیث مولانا حمید اللہ، مولانا مفتی محمد عرفان، مولانا قاری محمد انیس، قاری محمد احمد، مولانا عبدالرشید سیال، سید نورالحسن، مولانا عبدالرؤف چشتی، مولانا تاج محمود ریحان، مولانا قاری جمیل احمد بندھانی، مولانا محمد فواد، مولانا محمد سلیمان، صاحبزادہ اشرف علی، صاحبزادہ محمود الحسن نقشبندی، مولانا عبدالکریم ندیم، مولانا تجمل حسین، مولانا عادل خورشید، گل اسلام حقانی، مولانا حبیب اللہ، مفتی محمد راشد مدنی، مولانا محمد امجد خان، قاری انوار الحق حقانی، مفتی عظمت اللہ، قاری اکرام الحق، مولانا عبدالحکیم نعمانی، حافظ عبدالوہاب، مولانا ضیاء الدین آزاد، قاضی احسان احمد، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا غلام حسین، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا مختار احمد، مولانا عتیق احمد، مولانا صغیر احمد، مولانا محمد یونس، مولانا خان محمد نے خطابات کئے۔ حافظ محمد مہتاب، قاری احسان اللہ فاروقی نقشبندی، قاری مسعود خان ربانی، قاری محمد عثمان مالکی، قاری عبدالرشید نے تلاوت قرآن پاک جبکہ صاحبزادہ حسان شاہد رامپوری، فیصل بلال، جناب طارق حفیظ، سید احمد حسن، عبدالباسط احسان، محمد اسامہ اجمل، قاری فضل امین، مولانا محمد قاسم گجر، طاہر بلال چشتی، حافظ محمد شریف مخن آبادی، امین برادران چوکیرہ، جناب سید سلمان گیلانی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ سوال وجواب کی نشست شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مجلس ذکر مولانا غلام رسول دین پوری اور جمعہ بعد نماز فجر کا درس جانشین حکیم العصر مولانا منیر احمد شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا نے ارشاد فرمایا۔

ختم نبوت کانفرنس کوٹ سلطان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوٹ سلطان ضلع لیہ کے زیر اہتمام ۲۵ر ستمبر بروز اتوار بعد نماز ظہر مدرسہ جامعہ تعلیم القرآن رحیمیہ میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا قاضی احسان احمد کراچی، مولانا محمد رضوان کراچی، مولانا حفیظ الرحمٰن کراچی، مولانا عبدالمجید فاروقی، علامہ محمد عمر قریشی، مولانا عبدالمجید قاسمی اور مولانا قاضی عبدالخالق نے بیانات فرمائے۔ مجلس کے ضلعی امیر مولانا محمد حسین نے صدارت کی۔ جبکہ ضلعی ناظم مولانا قاری عبدالشکور اور مولانا قاری عبدالغفور نگرانی فرماتے رہے۔ مولانا اللہ وسایا نے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا کہ اب قادیانیت کی کمر ٹوٹ چکی ہے۔ کانفرنس میں ضلع بھر کے علماء کرام نے بھی شرکت کی۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے …… ادارہ

سیدہ فاطمۃ الزہراءؓ: مؤلف: مولانا محمد ریاض انور گجراتی: صفحات:۸۳۶: قیمت: درج نہیں:

ملنے کا پتہ: مکتبہ امام اہل سنت، دفتر ماہنامہ الشریعہ، جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ!

مذکورہ کتاب میں سیدۃ النساء اہل الجنۃ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کے فضائل ومناقب سمیت ان کی زندگی کے تمام تر پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ خاتون جنتؓ کی سوانح کے علاوہ دیگر اہل بیتؓ کے فضائل اور حضرات حسنین کریمینؓ کے حالات زندگی بھی اس کتاب کا حصہ ہیں۔ مؤلف خطابت کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کے کام سے بھی لگاؤ رکھتے ہیں۔ اس لئے کتاب کو خطیبانہ طرز پر نہیں بلکہ تحقیق کی کسوٹی پر پرکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ کتاب کے آخری ڈیڑھ سو صفحات پر شعراء کا منظوم کلام درج ہے جس میں حضرات اہل بیتؓ کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ اہل بیتؓ کے موضوع پر خاصہ مواد موجود ہے۔ کتاب میں مولانا مفتی محمد حسن، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد اسماعیل محمدیؒ، مولانا محمد الیاس گھمن، جناب محمد طاہر عبدالرزاق، علامہ عبدالرؤف چشتی اور کئی حضرات کی تقاریظ بھی موجود ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل چہار رنگ، مضبوط بائنڈنگ اور ورق عمدہ اور وزن میں ہلکا ہے۔

شرح صحیح مسلم جلد ہشتم: تالیف مولانا عبدالقیوم حقانی: صفحات:۶۰۸: قیمت: چھ صد روپے!

قارئین لولاک کے لئے اس ماہ کا یہ مژدہ جانفزاء ہے کہ عالم ربانی، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ کی تالیف کردہ مسلم شریف کی شرح کی آٹھویں جلد منصۂ شہود پر آگئی ہے۔ یہ جلد کتاب الطہارۃ والحیض پر مشتمل ہے۔ اس میں مسلم شریف کے ۱۲۳ ابواب، ۹۶ر احادیث مبارکہ کی مفصل توضیح اور ۵۶ رواۃ مسلم کا جامع تذکرہ شامل اشاعت ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت حضرت مولانا مدظلہ کو اسے جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق سے سرفراز فرمائیں۔ مولانا موصوف کے لئے جامعہ ابوہریرہ کا اہتمام، اس جامعہ میں شیخ الحدیث کی ذمہ داری، القاسم اکیڈیمی کی مصروفیات، ملک بھر کے اہم دینی اجتماعات میں شرکت، دیگر تصنیفی خدمات کے باوجود شرح مسلم شریف کے لئے کمر ہمت باندھنا اور پھر آٹھ جلدوں کا منصۂ شہود پر قلیل عرصہ میں سامنے آجانا اور ہر جلد میں علوم کا بحر مواج کا سا منظر یہ دیکھ کر یقینی طور پر اس اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے کہ حضرت مولانا مدظلہ پر اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ وہ اکیلے اتنے سارے خیر کے کاموں کے لئے توفیق دیئے گئے ہیں۔ حق تعالیٰ ان کے وجود سے امت مسلمہ کو اور زیادہ نفع نصیب فرمائیں۔ آمین!

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ

حسینؓ زندہ باد کانفرنس کہروڑپکا

۶؍محرم الحرام مطابق ۸؍اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب جامع مسجد خالد بن ولیدؓ میں حسینؓ زندہ باد کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس پروگرام کے خصوصی مہمان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ تھے۔ یہ پروگرام مولانا منیر احمد منور شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑپکا کی سرپرستی اور مولانا غلام محمد ریحان مجلس ختم نبوت کہروڑپکا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پروگرام سے مولانا منیر احمد ریحان، حافظ محمد نواز، مولانا صہیب محمود، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا محمود شریف ودیگر علماء کرام نے خطاب کیا۔ آصف برادران نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ آخری خطاب مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کا ہوا۔ اس موقع پر استاذ الحدیث مولانا قاری محمد احمد، نگران اعلیٰ جامعہ باب العلوم مولانا حبیب الرحمٰن، مولانا مفتی ظفر اقبال مدیر جامعہ السراج چیچہ وطنی، مولانا حافظ محمد انس ملتان، الحاج میاں اللہ دتہ، الحاج محمد اسلم بھٹی، نواب عمر حیات، راجہ ابراہیم، الحاج محمود الحسن عباسی، قاری عبدالرحمٰن، قاری محمد اقبال، قاری محمود الحسن دوست، مفتی محمد امین، محمد امیر ساجد، میاں محمد عمران، جناب محمد شہباز اور جناب محمد عبداللہ بھی موجود تھے۔

ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی کے زیر اہتمام جامع مسجد بلاک نمبر۱۲ چیچہ وطنی میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت مولانا سید جاوید حسین شاہ اور پیر جی عبدالحفیظ رائپوری نے کی۔ کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنماؤں مولانا اللہ وسایا، سینٹر حافظ حمداللہ، حافظ محمد اکرم برطانیہ، مولانا مفتی ظفر اقبال، مولانا قاری محمد زاہد اقبال، مولانا محمد ارشاد، مولانا کفایت اللہ حنفی، مولانا مفتی محمد عثمان، مولانا محمد شاہد عمران عارفی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، حافظ محمد اصغر عثمانی، حاجی محمد ایوب، پروفیسر جاوید منیر، حافظ نصیر احرار، بلال میر لاہور، مفتی عبدالرحمٰن، مفتی محمد ساجد، مولانا مطیع الرحمٰن، مفتی محمد یاسر بشیر جالندھری اور مولانا عبدالباقی سمیت ممتاز مذہبی شخصیات نے شرکت و خطاب کیا۔ کانفرنس کی منظور شدہ قراردادوں کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ قادیانی معبد خانوں سے قرآنی آیات کلمہ طیبہ اور اسلامی شعائر کو محفوظ کیا جائے۔ چناب نگر سمیت تمام قادیانی عبادت گاہوں کو اسلحہ سے پاک کیا جائے۔

دورہ پشاور اکابرین ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ دارالعلوم سرحد، دارالعلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ، جامعہ صدیقیہ نوتھیہ، مدنی مسجد دیر کالونی پشاور، جبکہ جامع مدرسہ ترتیل القرآن نوشہرہ صدر میں ختم نبوت کے موضوع پر اجتماعات منعقد ہوئے۔ وطن عزیز کے معرض وجود میں آنے سے پہلے کی تحاریک اور1953،1974 کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے مجاہدین اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اجتماعات میں شمع رسالت کے پروانوں کی بھرپور شرکت انتہائی پرجوش اور پر تکریم رہی اور کثیر تعداد میں متوسلین نے حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی۔ پروفیسر مولانا خیر البشر صاحب (ضلعی امیر جمعیت علماء اسلام) نے اپنے دلآویز خطاب میں مجاہدین ختم نبوت اور شہداء کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک کی تمام دینی اور مذہبی جماعتوں نے ایک پلیٹ فارم مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سٹیج سے 1974 میں یک جہتی کا اظہار کیا تو 90 سالہ قربانیاں رنگ لائیں۔ علماء کرام سیاسی زعماء اور اہل وطن نے جیلیں بھر کر غلامئ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت دیا اور بالآخر 7 ستمبر 1974 کو قومی اسمبلی پاکستان نے متفقہ طور پر مرزا غلام قادیانی اور اس کی ذریت کے ناسور کو ملت اسلامیہ کے جسد اطہر سے کاٹ کر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کیلئے یہ اعزاز ہے کہ اس تحریک کی قیادت خیبر تا کراچی اور قومی اسمبلی کے اندر اہل خیبر پختونخواہ کے علماء کرام نے فرمائی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تحفظ ختم نبوت کا کام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور اس کام میں لگ جانا ایسا ہے جیسے صدیقی لشکر میں شامل ہو جانا۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کا اساسی عقیدہ ہے جسکی اہمیت اللہ تعالیٰ نے اس عقیدے کیلئے 100 آیتیں نازل فرما کر بیان فرمائی ہے، جبکہ آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصف ذاتی مقام ختم نبوت کے تحفظ کیلئے 210 احادیث مبارکہ ارشاد فرمائی ہیں۔ مزید یہ کہ امت کا پہلا اجماع جو کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کا اجماع تھا ختم نبوت کے مسئلہ پر دور صدیقی میں ہوا جبکہ مسیلمہ کذاب کے خلاف مسلح جہاد کیا گیا اور اسے کیفر کردار تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر دور میں مسلمان حکمرانوں نے صدیقی سنت پر عمل کرتے ہوئے جھوٹے مدعیان نبوت کو جہنم واصل کیا۔ برصغیر میں انگریز سامراج نے مسلمانوں میں تشتت اور افتراق کا بیج اپنے غلام مرزا غلام قادیانی کے ذریعے بویا جس نے انگریز سرکار کی اطاعت اور جہاد کی منسوخی کا چرخہ چلایا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اور اس کے پیروکاروں نے ہمیشہ ملت اسلامیہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ شاعر مشرق علامہ اقبال مرحوم نے درست فرمایا تھا کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ان لوگوں کی سرپرستی اہل یورپ اسلام دشمنی کیلئے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاتم المرسلین صلی اللہ وسلم کے پروانے ان کی عیاریوں سے خود کو باخبر رکھیں اور اپنی اولاد کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہ رکھ کر قادیانیوں کے دجل وفریب سے بچائیں۔ مولانا عزیز الرحمٰن ثانی (مرکزی سیکرٹری اطلاعات، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) صاحب نے فرمایا کہ ان کانفرنسوں کے انعقاد کا مقصد یہ ہے کہ جو نئی نسل 90 کی دہائی سے بعد میں پیدا ہوئی ہے اپنے اسلاف کی عظیم قربانیوں سے آگاہ رہیں۔ اسی مقصد کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر سایہ تحفظ ختم نبوت کا کام کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حقدار بننے کی کوشش فرمائیں۔ مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی صاحب نے فرمایا کہ اگر قادیانی چاند پر بھی چلے گئے تو وہاں بھی ان کا پیچھا کیا جائے گا، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو ملکی آئین کا پابند بنایا جائے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس 1984 پر عمل درآمد کرایا جائے۔ کانفرنسوں میں مولانا غلام رسول، صاحبزادہ خالد احمد بنوری، مفتی جلال الدین، قاری یونس مدنی، قاری محمد اسلم، اور کثیر تعداد میں علماء کرام اور مشائخ عظام اور شمع ختم نبوت کے پروانوں نے بھرپور شرکت کی۔

رپورٹ: محمد نصیب اختر

ستر سالہ بین الاقوامی مستند حکیم حاجی عبدالکریم بھٹی سابقہ لکچرار طبیہ کالج
ڈبل ایوارڈ یافتہ گولڈ میڈلسٹ سے آن لائن علاج کے لیے رابطہ کریں۔
www.hakeemkarimbhatti.com

فرما گئے یہ ہادیؐ
لا نبی بعدی
ختم نبوت زندہ باد
عظیم الشان
ختم نبوت کانفرنس
ان شاء اللہ
بڑی شان وشوکت سے منعقد ہو رہی ہے
سالانہ
عظیم الشان
فقید المثال
29
2016
دسمبر
بروز جمعرات
بعد از نماز عشاء
بمقام
مدرسہ والی مسجد روڈہ
ضلع خوشاب
یادگار اسلاف
حضرت مولانا حافظ دلاور حسین صاحب
مناظر اسلام
خطیب اسلام
حضرت مولانا عبدالحمید تونسوی صاحب
ڈیرہ غازیخان
فاتح قادیانیت
شاہین ختم نبوت
حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
مبلغ ختم نبوت
حضرت مولانا محمد نعیم صاحب
مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع خوشاب
ثناخوان مصطفیؐ
ایوارڈ یافتہ
جناب
محترم حافظ عبدالشکور ربانی برادران
آف ملتان
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت روڈہ ضلع خوشاب
0300-5867865
0301-4302033

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

ختم نبوت یونٹ نیو انارکلی کے زیر اہتمام

اہل اسلام سے شرکت کی اپیل ہے

ان شاء اللہ جلسے کا پروگرام کے ساتھ ختم ہوگا

بتاریخ 31 دسمبر 2016 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب

آیئے ایمان بڑھایئے

تیسری سالانہ تاریخی عظیم الشان ختم نبوۃ کانفرنس

بمقام مکی مسجد نیو انارکلی لاہور

قاری نذیر احمد

حضرت قاری محمد زبیر / حضرت قاری محمد عمیر

مفتی محمد حسن صاحب مدظلہ

حضرت مولانا محمد کفیل خان / حضرت قاری جمیل الرحمن اختر

حضرت سید رشید میاں

حضرت شاہین ختم نبوۃ مولانا اللہ وسایا صاحب حفظہ اللہ — مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مناظر اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب — امیر اتحاد اہلسنت العالمی

استاذ الحدیث حضرت مولانا شاہ نواز فاروقی صاحب — جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

شہنشاہ خطابت حضرت مولانا محمد اسحاق ساقی صاحب مدظلہ — صوبائی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب پاکستان

حضرت مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری صاحب مدظلہ — مرکزی راہنما جمعیت مسلک اہل حدیث

حضرت مولانا خادم قرآن علامہ قاری نذیر احمد قادری صاحب مدظلہ — مسلک بریلوی — خطیب جامع مسجد قطب الدین ایبک نیو انارکلی لاہور

قاری محمد ادریس طارق

قاری عطاء الرحمن عابد

سلمان گیلانی

شاہد عمران عارفی

محمد عثمان قصوری

حضرت مولانا محمد قاسم گجر — لاہور

الداعی: قاری محمد حذیفہ — امیر ختم نبوت یونٹ نیو انارکلی | قاری محمد اسامہ — امام و خطیب مکی مسجد | قاری محمد امیر حمزہ — انتظامیہ مکی مسجد نیو انارکلی لاہور — ختم نبوت یونٹ 0300-9403545